New Era Magazine

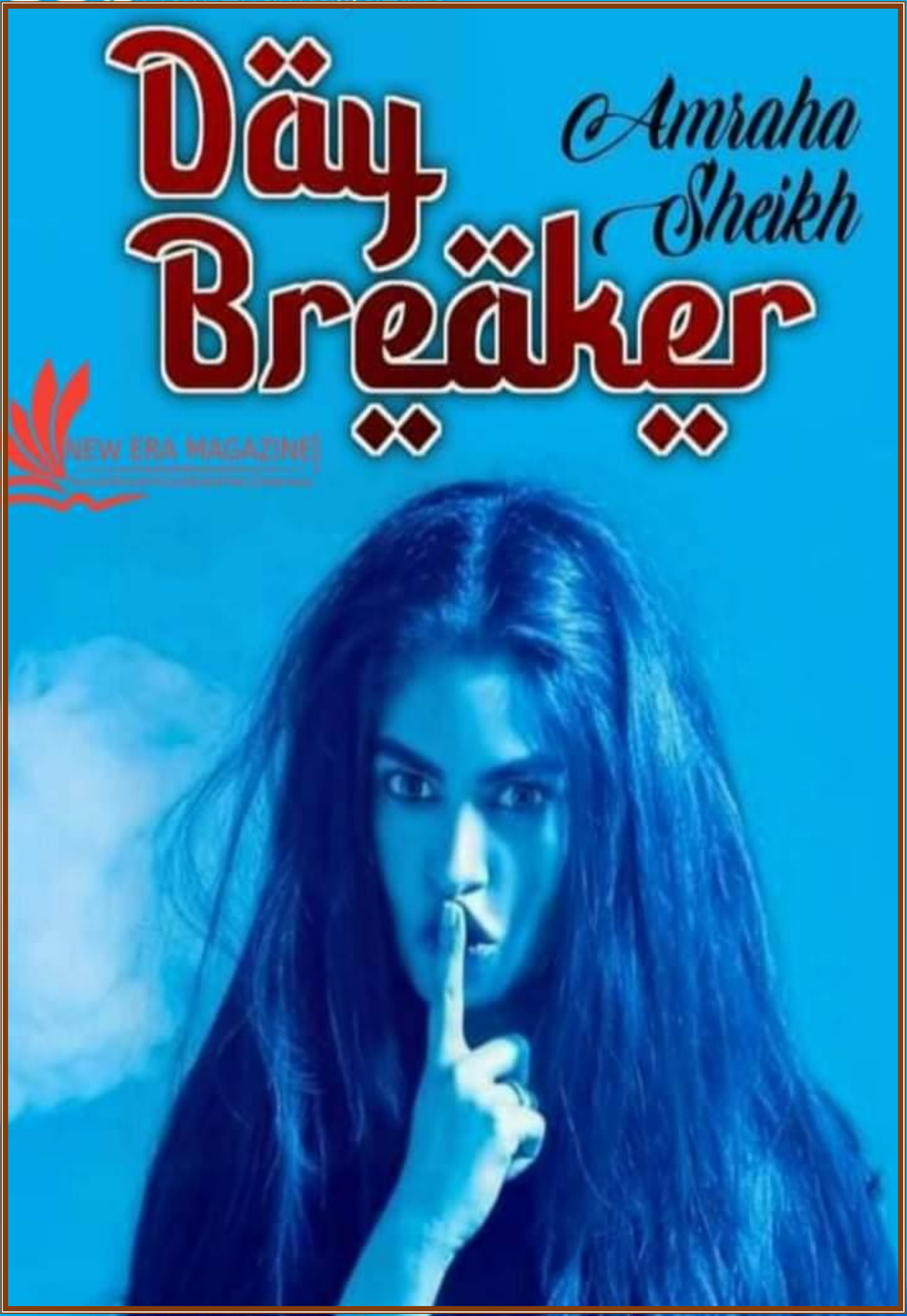

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ڈے بریکر

از مرحہ شیخ

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

السلام علیکم!! امی آپ بلکل فکر مت کریں میں یہاں آرام سے ہوں۔۔۔ حافظ۔۔۔وریٰ ٹھیک ہے میں رکھتی ہوں ابو اور بھائی کو سلام کہئیے گا۔۔۔اللہ نے بات ختم کرتے مسکرا کر کال ڈسکنکٹ کرتے موبائل کو لونگ کوٹ کی جیب میں ڈال کر اردگرد نظر دوڑائی یہاں ہر چیز خوبصورت تھی۔۔کینیڈا آئے اسے ایک ہفتہ ہونے والا تھا گھر سے دوری کا غم اب جاکر کم ہوا۔۔۔اقصیٰ جو اسکی روم میٹ تھی اس نے بہت مدد کی تھی ورنہ اتنی جلدی نوکری ملنا اس کے بس کی بات نہیں تھی۔۔۔۔

وریٰ یہی سوچتی چلتی جا رہی تھی جب اچانک کسی احساس کے تحت اس نے اس سفید بنگلے کو دیکھا۔۔یہ جگہ سنسان تھی شام ڈھلتے ہی جیسے ہر منظر دھند میں لپٹا نظر آنے لگا تھا وریٰ کی نظر ایک جگہ ٹھہر گئی آج پھر وہ خوبصورت شہزادہ اسے نظر آیا لیکن آج پھر وہ اس کی طرف متوجہ نہیں تھا جانے کیوں وہ اس سے بات کرنے کے لئے بے چین ہوجاتی تھی۔۔۔اس سے قبل وہ گیٹ پار کرنے کی حماقت کرتی ہارن کی آواز پر چونکی۔۔۔

ہاہ !! جانے کون ہے چلو وریٰ ورنہ ہاسٹل میں گھسنے نہیں دیں گے۔۔۔وریٰ " خود کلامی کرتی سرجھٹک کر آگے بڑھ گئی یہ دیکھے بنا کسی نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا تھا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہوگئی تھی۔۔۔

ام الوریٰ پاکستان کے کراچی شہر کی مالک فیملی سے تعلق رکھنے والی

تھی۔۔۔ملک حمزہ کا فیملی بزنس تھا وردہ مالک حمزہ انکی کزن تھیں جن سے پسند کی شادی ہوئی تھی۔دو ہی بچے تھے بڑا بیٹا حمید تو بیٹی ام اوریٰ۔۔۔حمید کے باہر جا کر پڑھنے پر وریٰ نے بھی وہیں جاکر پڑھنے کی ضد باندھلی یہی وجہ تھی کے میٹرک کے بعد وہ آج انجان ملک میں تھی۔۔۔

موبائل کی بیپ پر وہ جو ابھی آکر بیٹھی تھی مسکرا کر میسج دیکھنے لگی۔۔"
وریٰ سوئٹ انکل نے آج بھی ڈیڈ کو کال کی ہے تم مان کیوں نہیں جاتی خود کو ہلکان کیوں کر رہی ہو جب ہم یہاں ہیں پلیز مان جاؤ میں لینے آجاتا ہوں یہاں کمفرٹیبل رہو گی۔۔۔

عاشر بھائی میں یہاں کمفرٹیبل ہوں مجھے جاب کرنا ہاسٹل میں رہنا اچھا لگ رہا " ہے میں ابو سے اس موضوع پر بات کر چکی ہوں انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے اگر میرا موڈ بنا تو آجاؤں گی۔۔۔وریٰ جلدی جلدی میسج ٹائپ کر کے سینڈ کرتی اٹھ کر کپڑے بدلنے چلی گئی۔۔۔وہ مالک حمزہ کے کزن تھے عاشر انکا بڑا بیٹا ہے جو میرڈ ہے۔۔۔

حمید انکے پاس ہی ٹھہرا تھا لیکن وریٰ کا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔

رات کے پہر نشے کی حالت میں وہ کار ڈرائیو کرتا تیز آواز میں میوزک لگائے وہ خود بھی جھومتا جا رہا تھا ہاتھ ایک ہاتھ اسٹیرنگ پے تھا تو دوسرے میں شراب کی بوتل۔۔۔۔

ایکدم ہی گاڑی جھٹکا کھاتے بند ہوئی ہر طرف ہو کا عالم تھا دھوند نے ہر چیز کو اپنے لپیٹ میں لیا ہوا تھا۔۔لڑکا سرخ ہوتی آنکھوں سے لڑکھڑاتے قدموں سے باہر نکلا۔۔

واٹ دا ہیل !! غصے سے زور سے گاڑی کو لات مارنا چاہی۔لیکن نشے میں " ہونے کی وجہ سے خود زمین بوس ہوگیا۔۔۔

کیا میں تمہاری مدد کر سکتی ہوں؟"

خوبصورت آواز پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا جہاں ایک لڑکی کھڑی مسکرا کر اسے دیکھتی دو زانوں بیٹھی۔۔

ہائے۔۔۔۔"

ہائے!! میرا نام عملیہ ہے۔۔۔نازک سفید ہاتھ اس نے گے بڑھایا وہ جو نشے " میں تھا کمینگی سے مسکراتا ہاتھ تھام کر اسکے اپنے نزیک کر چکا تھا۔۔۔

مجھے بہت خوشی ہوگی تمہاری مدد لے کر جانِ من۔۔۔مدہوشی میں کہتا وف " اسے نزدیک کرنے لگا عملیہ آنکھوں میں چمک لئے اسکی گردن پے جھک گئی۔۔۔

آہ!! مجھے اور پیاس لگی ہے۔۔۔عملیہ نے اسکے چھوڑتے اٹھتے ہوئے اپنے " منگیتر سے کہا۔۔۔

اسے ٹھکانے لگواؤ ورنہ کہیں ایسا نہ ہوجائے ڈارلنگ کے میری پیاس بڑھ

جائے۔۔زبرین نے عملیہ کی گردن پر اپنے نوکیلے دانت چبھاتے ہوئے کہا۔۔
" تمہاری پیاس تو ماظن بھائی نکالیں گے دور رہو۔۔۔دونوں ایک دوسرے سے باتوں میں مشغول تھے جب قریب ہی گاڑی آکر رکی۔۔
..مسٹر اتھن۔"
" پریٹی لیڈی لگتا ہے ڈنر کر چکی ہیں آپ۔۔۔دراز قد کندھوں تک آتے بالوں والا اتھن ان کا دوست کم دشمن زیادہ تھا زبرین نے ماتھے پر بل ڈالے اسے دیکھا وہ اسے سخت برا لگتا تھا لیکن اپنے بھائی .ماظن اور اپنے چاچا کی وجہ سے کچھ کر نہیں سکتا تھا۔۔اتھن کے باپ نے دوست بن کر انکے باپ کے پیٹھ پر وار کیا تھا زبرین اپنے باپ کا بدلہ چاہتا تھا۔۔
ماظن بھائی اس وقت کسی سے نہیں ملتے اتھن۔۔۔"
" آہ!!! نادان زبرین میں تمہارے بھائی سے ملنے کب آیا ہوں میں تو یہاں اس پریٹی لیڈی کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کے لئے۔۔۔اس سے قبل وہ بات مکمل کرتا ہوا سے بھی تیز کوئی اس سے ٹکرایا اتھن اچانک ہوئی افتاد پر .. دور جا کر گرتے ہی تیزی سے اٹھ کر اسے گلے سے دبوچ چکا تھا
تمہاری اس گستاخی پے میں تمہاری گردن توڑ سکتا ہوں۔۔"
" نہیں اتھن چھوڑ دو اسے...... عملیہ تیزی سے اسکے قریب آئی زبرین کا چہرہ سرخ ہوگیا تھا اتھن نے مسکراتے ہوئے اسے جھٹکے سے زمین پر پٹخ کر عملیہ کے چہرے کی جانب ہاتھ بڑھایا جب کسی نے اسکا جبڑا پکڑ کر زمین سے چند قدم

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوپر اٹھایا۔۔

کیا تم جانتے ہو میرے بھائی اور اسکی منگیتر کے ساتھ اس گستاخی پر میں کیا " کر سکتا ہوں تمھارے ساتھ۔۔۔بھاری سرد آواز پر اتھن حو تڑپ کر رہ گیا تھا نظریں جھکا کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

ضامن بھائی اسے ختم کردیں۔۔۔"

مجھے مارا تو میرا باپ تمھارے سارے خاندان کو ختم کردے گا ماظن....زبرین " کی بات پر اس نے تڑپتے ہوئے بمشکل کہا۔۔۔

تم دونوں جاؤ یہاں سے میں آکر خبر لیتا ہوں تم دونوں کی۔۔۔"

ماظن بھائی ہم صرف۔۔۔"

علیہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔۔ضامن نے سختی سے اسکی بات کاٹی دونوں پلک " جھپکتے ہی غائب ہوگئے۔۔۔

السلام علیکم !! اقصیٰ۔۔۔۔۔۔"

وعلیکم السلام! شکر ہے آگئں ورنہ مجھے لگا تھا آج پھر دیر کردو " گی۔۔۔۔اقصیٰ بیڈ پر بیٹھی اپنے ہاتھوں پر لوشن لگاتی وریٰ کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

تم بھی نہ لڑکی شروع ہی مت ہوجاؤ جانتی ہو میں موسم اور مناظروں میں " کھو جاتی ہوں۔۔۔وریٰ نے آہ بھرتے ہوئے سفید بنگلہ میں رہتے اس شہزادے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کو تصور کیا۔۔۔

ویسے سچ سچ بتاؤ کہاں اتنا وقت لگتا ہے کہیں کوئی پسند تو نہیں آگیا۔۔اقصیٰ " کے آنکھیں مٹکا کے پوچھنے پر وریٰ کچھ سوچتی مسکراتے ہوئے اسکے سامنے بیٹھی۔۔۔

کیا تم نے دیکھا ہے اُسے سفید بنگلے کے ٹیرس پے ؟ دراز قد دودھ جیسی " رنگت کے میری سانولی رنگت کملا جاتی ہے۔۔۔اُسکے بھورے بال چہرے پے ہلکی داڑھی۔۔۔اُففف!! تم اگر اسے دیکھو تو دل ہار جاؤ۔۔۔وریٰ چمکتی آنکھوں سے اسے بتاتی دونوں ہاتھوں کی مٹھی بنا کر پرجوش انداز میں بتانے لگی۔۔۔

ہاہاہا۔۔بس کردو اتنا بھی کوئی شہزادہ نہیں ہوگا جتنی تعریف تم اسکی کر رہی " ہو۔۔ایکدم ہی اقصیٰ نے ہنس کر اسکا مذاق بنایا۔۔

ہاں دیکھا ہے کتنی بار کیفے جاتے وقت تبھی تو تمہیں بتا رہی ہوں۔۔ناگوری " سے اسے جواب دے کر وہ منہ پھولا کر بیٹھ گئی جب کے اقصیٰ کی ہنسی یوں غائب ہوئی جیسے کبھی تھی ہی نہیں۔۔۔۔

کینیڈا آئے تمھں وقت ہی کتنا ہوا ہے صرف ایک ہفتہ میری مانو تو اپنی " پڑھائی اور جاب پر توجہ دو اگر ہوسکے تو اس جگہ سے مت گزرا کرو۔۔یکدم ہی... جیسے اقصیٰ کے ذہن میں سفید بنگلے کو لے کے کچھ کھٹکا

کیوں ؟ وریٰ نے حیرت سے اس سے پوچھا۔۔۔"

کیوں کے ہم نے سنا ہے وہاں کے بنگلے بہت سالوں سے خالی ہیں مجھے حیرت "

ہے تمہیں کون نظر آگیا ہوسکتا ہے وہ تمہارا صرف وہم ہو۔۔۔یہاں بہت سے مکانات پُراسرار ہیں۔۔۔۔اقصیٰ سنجیدگی سے اسے سمجھاتی اٹھ گئی جب کے وریٰ بلکل چپ ہوگئی۔۔۔

وریٰ تم کہاں جا رہی ہو۔۔۔اقصیٰ جس کی آنکھ کھٹکے پر کھولی تھی آہستہ سے " آنکھیں کھولتی وریٰ کو تیار ہوتے دیکھ کر بولی۔۔۔

یونیورسٹی پھر وہاں سے کام پر کیوں ؟ وریٰ نے مصروف سے انداز میں اسے " دیکھ کر پوچھنے کے بعد اپنے کام میں لگ گئی۔۔۔

ارے ہاں آہ!! پتہ نہیں بہت نیند آرہی ہے عجیب کمزوری بھی ہو رہی " ہے۔۔۔اقصیٰ سر کو دباتی دوبارہ سونے لگی وریٰ نے چونک کر اسے دیکھا جو واقعی کل رات کی نسبت سے آج پیلی زرد ہو رہی تھی یوں جیسے کسی نے جسم کا خون نچوڑ لیا ہو۔۔۔۔

طبیعت ٹھیک ہے کل رات تک تو بلکل ٹھیک تھی تم۔۔۔۔"

ہمم پتہ نہیں آہ!! گردن میں بہت درد ہے شاید ٹھنڈ لگ گئی ہے ٹھیک " ہوجاؤں گی تم جاؤ۔۔۔اقصیٰ نے گردن کو ہاتھ سے دھیرے دھیرے دباتے ہوئے اسے کہا وریٰ ہاتھ سے بیگ رکھتی اسکے نزدیک بیٹھ کر چھونے لگی۔۔۔

کہاں ٹھیک ہو بیوقوف کتنا تیز بخار ہو رہا ہے تمہیں ایسا کرتی ہوں آج نہیں " جاتی میں فون کر کے بتا دیتی ہوں۔۔وریٰ نے ڈپٹتے ہوئے اُسے کہتے اٹھنے لگی

جب اقصیٰ نے جلدی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکتے ہوئے اٹھ کر بیٹھتے وریٰ کو گھورا۔۔۔

" معذرت کے ساتھ میری بہن لیکن یہ کینیڈا ہے میری فکر مت کرو میں ٹھیک ہوجاؤں گی میں نہیں چاہتی میری وجہ سے تمہاری نوکری جائے اتنی مشکل سے دلوائی ہے تمہیں اب تم جاؤ میں دوائی کھا لوں گی۔۔۔اقصیٰ نے اسے تسلی دی جو سر ہلا کر اٹھ کر بیگ لے کر کمرے سے نکل گئ تھی۔۔۔

" آہ !! اسکے جاتے ہی اقصیٰ نے بائیں جانب گردن پر ہاتھ رکھا جہاں سے ٹیس اٹھ رہی تھی ایکدم ہی وہ ٹھٹھک کر تیزی سے اٹھ کر آیئے کے سامنے جا کھڑی ہوئی سر گھوما کر ابھار کو دیکھا۔۔۔

" یہ یہ کس نے نوچا ہے۔۔۔خود سے بڑبڑاتی وہ خوفزادہ ہوئی یوں لگ رہا تھا جیسے کسی نے گردن کو ادھیڑنے کی کوشش کی ہو۔۔۔اقصیٰ تیزی سے ڈوپٹہ اوڑھتی کمرے سے نکل کر دوسرے کمرے کا دروازہ نوک کرنے لگی۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

" وریٰ تو تم پاکستان سے ہو ؟۔۔سمیر نے اسکے سامنے کاؤنٹر پر ٹرے رکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھا۔۔

ہاں بلکل۔۔۔۔"

" زبردست میں بھی پاکستان سے ہوں۔۔۔سمیر مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا۔۔۔وریٰ اسکی بات پر مسکرا کر دوسری طرف جانے لگی۔۔۔

تم۔۔۔میرا مطلب ہم کل مووی دیکھنے چلیں۔۔اگر تم چاہو تو ہم کسی بیچ پر "
بھی جا سکتے ہیں۔۔
فلحال میں پڑھائی اور کام پر توجہ دینا چاہتی ہوں ہم پھر کبھی چلیں "
گے۔۔۔وریٰ مسکرا کر اسے انکار کرتی اپنے کام پر لگ گئی۔۔۔
آ ٹھیک ہے کوئی مسئلہ نہیں میں انتظار کرلوں گا۔۔۔سمیر کندھے اچکاتا کچن کی "
طرف بڑھ گیا جب کے وریٰ ہنوز اپنے کام میں مگن رہی اسے چھٹی کا انتظار
تھا۔۔۔

اس نے آپ کے بیٹے پر ہاتھ اٹھایا ہے ڈیڈ۔۔۔۔میں ان سب کو آگ لگا "
دونگا سنا آپ نے۔۔۔اتھن نے غصّے سے اپنے باپ کے سامنے کھڑے ہوکر کہا
رہ رہ کے اسے اپنی کم ہمتی پر تاؤ آرہا تھا ماظن کے ساتھ اکیلے مقابلہ کرنا اپنی
موت کو خود دعوت دینے کے متعارف تھا
تحمل رکھو میرے بیٹے یہ کام جوش سے نہیں ہوتے یہ لو پیو۔۔۔ڈریک نے "
اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے تھپکی دینے کے ساتھ کانچ کا نازک گلاس اسکے
سامنے بڑھایا اتھن نے پکڑ کر ایک ہی سانس میں خون سے بھرا گلاس حلق
میں انڈیلا۔۔
آہ!!! مجھے تازہ خون چاہیے۔۔۔انتظام کروائیں ورنہ میں نے خود کیا تو آپ "
ناراض ہوجائیں گے۔۔۔اتھن نے برا سا منہ بنا کر اپنے باپ سے کہا اسے خون

کا ذائقہ پسند نہیں آیا تھا ڈریک مسکرا کر ملازم کی طرف پلٹا۔

دوسرے شہر سے کسی بھی لڑکی کو اٹھا لاؤ۔۔۔جاؤ۔۔ڈریک کے حکم پر ملازم " سر ہلا کر پلک جھپکتے غائب ہوا جب کے اتھن تیزی سے اپنے باپ کے مقابل آیا۔۔۔

کسی دوسرے شہر سے کیوں۔۔۔"

تم کیا چاہتے ہو ویمپائرز نظروں میں آجائیں پہلے ہی تم نے اپنی تین چار " یونیورسٹی کی دوستوں کو مار دیا ہے اگر اسی طرح تم خود پے قابو نہیں کر سکے تو وہ وقت دور نہیں کے پوری دنیا کو ہمارا علم ہوجائے گا۔۔۔ڈریک اپنے بیٹے کو جھڑکتے ہوئے آگے سیڑیوں کی طرف بڑھ گیا جب کے غصّے سے اتھن کی آنکھوں کا رنگ تبدیل ہوتے ساتھ ہی واپس نیلا ہوگیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

کا بارش تھمی۔۔۔وریٰ دروازے سے باہر دیکھتی شکر کرتی اپنی شکر ہے اللہ" ساتھی سے بولی۔۔۔

چلو میں چلتی ہوں رمشا۔۔وریٰ نے وقت دیکھتے جلدی سے اسے کہا۔۔۔"

ٹھیک ہے کل ملتے ہیں پھر۔۔۔رمشا نے مسکرا کر مصافے کے لیے ہاتھ " بڑھایا جسے وریٰ نے مسکرا کر تھم لیا۔۔۔

رمشا کے جاتے ہی وریٰ مسکراتی ہوئی اسے جاتے دیکھتی رہی پھر سر جھٹک کر ہاسٹل کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

آرہی ہوں ڈونٹ وری۔۔بارش اتنی تیز ہوگئی تھی میں نکل نہیں "
سکی۔۔۔۔وریٰ اپنی دوست سے بات کرتے ہاسٹل کی طرف قدم بڑھا رہی تھی بارش اور چھتری نہ ہوبے کی وجہ سے وہ کیفے میں ہی روک کر بارش کے تھمنے کا انتظار کرتی رہی۔۔اندھیرا بڑھ گیا تھا وریٰ اردگرد دیکھ کر تیز تیز چل رہی تھی۔۔۔جب وہی سفید بنگلے کے سامنے بڑے سے گیٹ کے سامنے رکی۔۔۔ہر سو سنناٹے کا راج تھا۔۔ٹھنڈ اور دھند بڑھنے لگی۔۔

تم تم سن رہی ہو یا نہیں وارڈن دوبارہ چکّر لگائے گی اور اس بار میں اسے "
جھوٹ نہیں کہوں گی اس لئے بہتر ہے تم جتنی جلدی ہو فوراً آؤ۔۔اقصیٰ نے سختی سے اسے جھڑکا۔۔

دوسری طرف وریٰ جیسے اسکی بات سن ہی نہیں سکی۔۔

اففف!! یہ موبائل کیسے بند ہوگیا۔۔۔وریٰ نے کان سے موبائل ہٹا کر چیک " کیا۔۔۔

ہے پریٹی لیڈی۔۔۔۔۔"

آواز پر ورِیٰ جھٹکے سے پلٹی سامنے وہی شخص کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔وریٰ نے محسوس کیا ٹھنڈ مزید بڑھ گئی تھی۔۔۔۔

ہا۔۔ہائے۔۔وریٰ نے دونوں ہاتھ اپنے کوٹ کی جیب میں ڈالے۔۔"

میرا نام ماظن ہے۔۔۔ماظن اسی پر نظریں مرکوز کئے بولا۔۔۔"

ماظن۔آ مطلب اچھا نام ہے۔۔۔وریٰ بھوکلاتے ہوئے نظریں اطراف میں "

گھوماتی دھیرے سے مسکراتے ہوئے بولی۔۔ماظن اسکی بے چینی اور دل کی بڑھتی دھڑکن کو بخوبی سن سکتا تھا وریٰ کی حالت سے محظوظ ہوتے وہ ایک قدم آگے بڑھا۔۔۔

بہت شکریہ مس۔۔۔"

وریٰ ام الوریٰ۔۔وریٰ نے روانی میں اپنا نام بتایا اُسے یقین نہیں آرہا تھا " اتنے دنوں سے جس کو وہ دور سے دیکھ رہی تھی آج یوں اسکے مقابل کھڑا اس سے بات کرے گا۔۔۔

ماظن نے اسکے نام بتانے کے انداز پر مسکراہٹ ضبط کرتے آبرو اچکائی۔۔۔

خوبصورت نام ہے وریٰ ام الوریٰ۔۔۔ماظن نے جان بوجھ کر نام اس کی " طرح لیا۔۔۔

نہیں ام الوریٰ صرف۔۔۔وریٰ نے شرمندہ ہوتے ہوئے دوبارہ اپنا نام " دوہرایا اس سے قبل ماظن کچھ کہتا اسکے موبائل پر کال آنے لگی۔۔۔

آ۔۔مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔میں چلتی ہوں۔۔۔وریٰ کال کاٹتی ماظن سے " بولتی مسکرا کر آگے بڑھ گئی جب کے ماظن ہنوز اسی طرح کھڑا وریٰ کو جاتے دیکھتا رہا جب وریٰ نے پلٹ کر اسے دیکھ کر ہاتھ ہلایا۔۔ماظن کی آنکھوں کا رنگ تبدیل ہو گیا۔۔۔

شب خوابی کا لباس تبدیل کر کے وریٰ سونے کے لیے بیڈ پر نیم دراز ہوئی

ماظن۔۔۔وریٰ نے آہستہ سے اسکا نام لیا گردن گھوما کر اقصیٰ کو دیکھا جو " طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے دوائی کھا کر سو گئی تھی۔۔۔وریٰ کے نام لیتے ہی باہر زور سے بادل گرجے ساتھ ہی کمرے کی کھڑکی کے شیشے پے ٹپ ٹپ موٹی بوندیں گرنے لگیں وریٰ تیزی سے اٹھ کر دونوں پٹ وا کرتی مسکرا کر تیز ہوتی بارش کو دیکھ کر آنکھوں کو موند کر بارش کو محسوس کرنے لگی ایکدم بند آنکھوں کے پیچھے ماظن کا عکس لہرایا ساتھ ہی یوں محسوس ہوا جیسے وہ آس پاس ہو۔۔۔جانے کون سی کشش تھی جو اسکی طرف کھنچ رہی تھی ورنہ کبھی کسی لڑکے سے اسکی دوستی نہیں رہی تھی لیکن کینیڈا آتے ہی اسے کیا ہوتا جا رہا تھا۔۔۔۔

یہی سوچتی وہ کتنے ہی لمحے اسی طرح کھڑی رہی جب اچانک ہوا کے جھونکے ساتھ اسکی گردن پر کچھ چبھا۔۔وریٰ جھٹکے سے ہوش میں آتی اطراف میں دیکھنے کے بعد گہرا سانس لیتی کھڑکی بند کرکے گردن سہلاتی واپس اپنی جگہ پر آکر لیٹ گئی۔۔۔

وریٰ کے سوتے ہی ماظن مسکراتے ہوئے اس پر جھکنے لگا ورِیٰ کے خون کی طلب اسے کب سے بے چین کر رہی تھی لیکن وہ اسے مارنا نہیں چاہتا تھا اسلئے اسے دیکھنے سے گریز کئے ہوئے تھا لیکن کب تک اس سے قبل وہ اس

کے خون سے سراب ہوتا اقصیٰ جو کب سے سو رہی تھی گلا خشک ہونے کی وجہ سے اٹھنے لگی ماظن آہٹ پر برق رفتاری سے سیدھا ہوا اقصیٰ کسی کی موجودگی محسوس کرتے جیسے ہی وریٰ کی جانب پلٹی کسی کو نہ پا کر گہرا سانس لے کر دوبارہ پلٹ کر پانی گلاس میں انڈیلنے لگی اس سے قبل وہ گلاس اٹھاتی کسی نے اسکے لبوں پر ہاتھ جماتے اسے ساتھ لے کر تیزی سے ہاسٹل کے ویٹنگ ایریا میں لے جا کر چھوڑا رات کا وقت ہونے کی وجہ سے ہر طرف سنناٹا تھا۔۔۔اسکے چھوڑتے ہی اقصیٰ کھانستے ہوئے خوف سے اپنے سامنے حسین مرد کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

ہائے سوئٹی۔۔۔۔مجھے تمہارا خون چاہیے تھوڑا سا ماظن کہتے ہی پلک جھپکتے " اسکے نزدیک بیٹھا۔۔۔اقصیٰ کا پورا وجود سرد پڑھنے لگا۔۔خوف سے اسکا دل بند ہونے لگا جب کے ماظن اسکی حالت باخوبی سمجھ رہا تھا۔۔

مجھے معاف کر دینا سوئٹی۔۔۔کردو گی نہ ؟ ماظن معصومیت سے پوچھتا " جھکا۔۔۔کچھ ہی دیر میں کمرہ خالی تھا سوائے ایک وجود کے جس میں زندگی کی رمق باقی نہیں رہی تھی۔۔

اگلے دن ہاسٹل میں ایک کہرام مچ گیا تھا سب ویٹنگ ایریا کے پاس جھمگھٹا لگائے کھڑے تھے۔۔اقصیٰ کے قتل کی وجہ سے سب میں خوف و حراس مچ گیا تھا۔۔۔وریٰ کو جب علم ہوا وہ بھی وہیں آگئی۔۔۔

" تم روم میٹ تھی نہ اقصیٰ کی۔۔۔وریٰ جو آنکھوں میں آنسوں لئے اقصیٰ کو لے جاتے دیکھ رہی تھی پیچھے سے کسی کی آواز پر پلٹ کر حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔

" اتنی حیرانگی کس لئے میں جھوٹ تو نہیں کہ رہی تمہیں نہیں معلوم وہ رات کو کس سے ملنے آئی تھی۔۔۔

" کیا مذاق ہے یہ صنم اگر وہ کسی سے ملنے جائے گی بھی تو یہاں کیوں بلائے گی عقل کی بات کرو۔۔۔صنم کی دوست نے ایکدم اُسے ٹوکا جو وریٰ پے آنکھیں جمائے کھڑی تھی۔۔۔

" لڑکیوں سب کمرے میں جاؤ فورن کوئی کہیں نہیں جائے گا جب تک یہ معاملہ حل نہ ہوجائے۔۔وارڈن نے کرخت لہجے میں سب کو کہا۔۔۔صنم سر جھٹک کر اپنی دوست کے ساتھ آگے بڑھ گئی۔۔۔

" اسکی باتوں کو اتنا سنجیدگی سے مت لو تفتیش کاروں کو یہ کسی ویمپائر کا کام لگ رہا ہے۔۔۔اولیویا اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتی رازداری سے بولی وریٰ نے شدید حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔

" یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔وریٰ نے تھوک نگھلتے اسے دیکھا جو اسکا ہاتھ تھام کر کھینچتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھی وریٰ سن ہوتے دماغ کے ساتھ اسکے ساتھ کھیچتی چلی گئی۔۔اولیویا نے کمرے میں آتے ہی دروازہ بند کیا

اولیویا اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتی بالوں کو کلپ سے آزاد کرتی اسکی طرف متوجہ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہوئی۔۔۔

تم یہاں پہلی بار آئی ہو ؟ اولیویا نے سنجیدگی سے اس سے پوچھا جس نے " غائب دماغی سے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔

ہم شاید نہیں یقیناً پھر تم ناواقف ہو۔۔۔دو دن پہلے ہی ایک لڑکے کی " لاش ملی تھی اس سے پہلے بھی طالباؤں جس میں اکثریت لڑکیوں کی تھی ان کی بھی اسی طرح موت ہوئی ہے۔۔۔سننے میں یہی آتا ہے کے یہ کام انسان یا جانوروں کا نہیں دوسری مخلوقوں کا ہے جیسے ویمپائرز کا۔۔۔اولیویا بولتے بولتے ایکدم خاموش ہوتی سائیڈ پر رکھے جگ سے پانی انڈیلنے لگی ورئ خاموشی سے پانی کو گلاس میں گرتے دیکھتی رہی اگر یہ سچ تھا تو اسے یہاں سے چلے جانا چاہیے۔۔۔

کک کسی نے انہیں دیکھا ہے اولیویا۔ورئ نے سرسراتے لہجے میں اس سے " پوچھا جو گلاس لبوں سے لگاتی ایک ہی سانس میں غٹاغٹ پانی پی گئی تھی۔۔۔

ہاہ!!! نہیں اور کبھی ایسا وقت ہم پر نہ آئے کیونکہ جو انہیں دیکھتا ہے انہیں " دوبارہ دنیا دیکھنے کا موقع نہیں ملتا۔۔۔میں نے پڑھا ہے ویمپائرز رات کو شکار کرتے ہیں اس لئے تم بھی احتیاط کرنا انکے روپ الگ الگ ہوتے ہیں لیکن مقصد صرف ایک "خون"

اولیویا کندھے اچکا کر بتا کر اٹھ کر جاتے جاتے دروازے پر روک کر پلٹی ورئ ہنوز سوچوں میں گم تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہ!!! اس کا خون اتھن کے لئے بہترین تحفہ ہوگا۔۔۔۔آنکھوں کو میچ کر " اولیویا سونگھتی ہوئی سوچتے ہوئے کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔۔

السلام علیکم!! عاشر بھائی میں وریٰ۔۔۔"

وعلیکم اسلام ! جانتا ہوں لڑکی ابھی خبر معلوم ہوئی اور میں تمہیں لینے آرہا " ہوں۔۔۔عاشر مسکراتے ہوئے ایکدم سنجیدگی سے بولا۔۔وریٰ دھڑکتے دل کے ساتھ چور نظروں سے ارد گرد دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ عاشر بھائی۔"

خاموش رہو وریٰ میں اور ماہی پہنچ رہے ہیں اپنا جو سامان ہے سیمت لو میں " خود بات کرلوں گا ٹھیک ہے۔۔۔عاشر نے اسکی بات کاٹی عاشر کی بات سن کر وریٰ نے پرسکون سانس لے کر فون رکھا۔۔۔۔پھر اٹھ کر جلدی جلدی اپنا سامان بیگ میں رکھنے لگی۔۔۔۔

کچھ دیر میں اسے عاشر کے آنے کا پیغام ملا وریٰ خوش ہوتی جلدی سے آفس پہنچی۔۔۔

السلام علیکم عاشر بھائی۔۔۔وریٰ کی آواز پر کمرے میں بیٹھے افراد اسکی طرف " پلٹے وریٰ کی مسکراہٹ ایکدم حیرت میں بدلی عاشر بھائی اور انکی بیوی کے ساتھ وہی شخص کھڑا تھا جس کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے وہ اس سنسان سڑک کا انتخاب کرتی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماظن۔۔۔۔"

ماظن۔۔۔۔"

وعلیکم السلام!! میں نے بات کر لی ہے وریٰ۔۔ہمیں اب چلنا چاہیے۔۔۔عاشر " نے اٹھ کر اسکے قریب آکر مسکرا کر کہا۔۔۔ماہی بھی کرسی سے اٹھ کر مسکراتی ہوئی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

تم ملے ہو اس سے؟ ماہی نے آہستہ نے ماظن سے پوچھا جو اسکی بات پر " سپاٹ انداز میں اسے دیکھ رہا تھا۔۔

ہم ملا ہوں ایک بار۔۔۔۔ماظن اسی پر نظریں مرکوز کئے بولا جو عاشر سے " مسکرا کر باتیں کر رہی تھی۔۔۔ماظن کی بات پر ماہی چونکی۔۔۔

کیا یہ ہمارے علاقے میں داخل ہوئی تھی؟ ماہی نے سر سراتے لہجے میں اُسے " دیکھ کر پوچھا۔۔۔

یہ سب چھوڑو کیا وہ جانتی ہے تم لوگ کون ہو ؟ ماظن اسے دیکھ کر ملکے " سے جھک کر اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھ کے بولا۔۔۔

نہیں اسے جاننے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔۔۔ہاہ! ویسے اب ہمیں چلنا " چاہیے ہمارے دشمن بھی انسان کے بیچ پناہ لئے بیٹھے ہیں۔۔ماہی سر کو نفی میں ہلاتے ہوئے بولتی سانس کھینچ کر تیز نظروں سے اطراف کا جائزہ لیتے ہوئے اسے کہتی وریٰ کی جانب بڑھی۔۔۔

کیسی ہیں آپ؟ وریٰ خوش گوار لہجے میں بولتی ماہی کے گلے لگی ایکدم ہی "
ماہی بری طرح گھبرا کر اس سے الگ ہوکر مسکرا کر گردن گھوما کر ماظن کو
دیکھنے لگی۔۔۔

چلیں ہمیں دیر ہو رہی ہے۔۔عاشر کی آواز پر ماہی چونکی۔۔۔"

آ۔۔ہم چلیں۔۔۔ماہی سر جھٹک کر وریٰ کے ساتھ باہر نکل گئی۔۔۔"

گھر کے بیرونی گیٹ پر گاڑی کے روکتے ہی وریٰ جو کب سے کنکھیوں سے آگے ساپٹ چہرے کے ساتھ بیٹھے ماظن کو دیکھ رہی چونک کر دائیں جانب گردن گھوما کر شیشے سے باہر دیکھ رہی تھی چونک کر سفید چھوٹے مگر خوبصورت بنگلے کو دیکھ کر حقیقتن حیرت کے سمندر میں ڈوب کر ابھری تھی۔۔۔وہی سفید بنگلہ جہاں اسے ساتھ بیٹھا شہزاہ دکھا تھا۔۔۔۔کیا واقعی وہ شہزاہ تھا یا یہ اسکی صرف خام خیالی تھی۔۔۔

بنگلے کا بیرونی گیٹ کھولتے ہی گاڑی اندر داخل ہوئی۔۔۔رات کے سوا ایک بجے کا وقت تھا گاڑی کے اندر جاتے ہی سڑک دوبار اندھیرے میں ڈوب گئی ساتھ ہی دھوند بڑھنے کے ساتھ دور سے الو کی آواز نے ماحول کو کافی ہولناک کر دیا تھا۔۔۔

وریٰ اترو۔۔۔ماہی گاڑی کے دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھتے گردن گھوما کر "
اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کے بولی وریٰ جو گردن موڑے حیران و پریشان سب

دیکھ رہی تھی گھبرا کر انکی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔ماظن ایکدم مسکرا کر باہر نکلا وہ اسکے دل کی دھڑکن بخوبی سنائی رہی تھا۔۔۔اس سے قبل وہ باہر نکلتی ماظن تیزی سے اندر چلا گیا وریٰ گاڑی سے باہر آتے ہی ارد گرد دیکھتی کسی کی نظروں کی تپش خود پے محسوس کرتے جیسے ہی سر اٹھا کر کھڑکی کی جانب دیکھا ماظن کو کھڑا دیکھ کر منہ اور آنکھیں دونوں کھول گئے۔۔

چلو وریٰ سب تمہارا ہی انتظار کر رہے ہیں۔۔۔عاشر ایک نظر ماظن کو دیکھ " کر وریٰ سے بولا جس نے سر جھٹک کر ان دونوں کے ساتھ اندر قدم بڑھائے تھے۔۔

تم سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔۔وریٰ"

وہ جو ارد گرد گھر کو دیکھ کر متاثر ہو رہی تھی آواز پر ہوش میں آتی مقابل کھڑی عورت کو دیکھنے لگی گوری چٹی دراز قد سیاہ آنکھوں والی عورت اسے کی ماں لگ رہی تھی۔۔ ماظن

شکریہ آنٹی۔۔۔وریٰ آگے بڑھ کر ہچکچاتے ہوئے ان سے مل کر مسکرائی۔۔۔"

تکلف مت کرو تمہارا اپنا ہی گھر ہے۔۔۔ماہی وریٰ کو کمرہ دکھا دو۔۔۔۔تمہاری " بیگم اسے بغور دیکھ کر ماہی کو بتاتیں دھیرے سے ساس سو رہی ہیں۔۔۔۔ماہ مسکرائیں۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔میں ان سے کل مل لوں گی وریٰ مسکراتی ہوئی سر ہلا کر ماہی "

کو دیکھنے لگی ماہی جھٹ اسے پیچھے آنے کا اشارہ کرتی لمبی گول شیشے کی سیڑیوں کی جانب پڑھنے لگی۔۔۔وریٰ نے پہلی دفع شیشے کے طرز سے بنی سیڑیاں یہاں دیکھیں۔۔۔سیڑیوں پے نظریں مرکوز کیئے وہ آگے بڑھ گئی۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

زبرین کمرے سے نکلتا وریٰ کے کمرے کی طرف جا رہا تھا۔۔اس سے قبل وہ دروازے تک پہنچتا ماظن اس کے مقابل آیا زبرین تیزی سے پیچھے ہوا ورنہ تصادم یقینی تھا۔۔۔

بھائی جان۔۔۔زبرین نے اسے دیکھنے کے بعد دروازے کی طرف اشارہ کیا۔۔"

اسے خطرہ ہے تبھی پاپا کے کہنے پر وہ یہاں ہے۔۔ماظن سنجیدگی سے بولتا " دونوں ہاتھ موڑ کر پشت پر ٹکائے اسی پے نظریں جمائے کھڑا تھا ماظن کی بات پر زبرین کے ماتھے پر بل پڑے۔۔

یہ مشکل ہوگا وہ انسانی لڑکی ہے۔۔۔زبرین نے فکرمندی سے اپنے بڑے بھائی " کو دیکھا۔۔

یہ اسکی غلطی ہے۔۔۔۔ماظن سرسراتے لہجے میں بولتا آگے بڑھ گیا۔۔۔"

ماظن کے جاتے ہی زبرین کمرے کی طرف قدم بڑھاتا پرسوچ انداز میں بند دروازے کو دیکھنے لگا۔۔

اس سے فلرٹ کرنے کا سوچنا بھی مت وہ کچھ دنوں کی مہمان " کی عقب سے آتی آواز پر زبرین نے پلٹ کر اسے (Amelia) ہے۔۔۔علیہ

دیکھا۔۔

فکر مت کرو فلرٹ کرنے کے لئے بہت سے انتخاب ہیں میرے " پاس۔۔۔زبرین نے شرارت سے اسے کہا زبرین ہمیشہ اسے یونہی چڑاتا تھا اور وہ چڑ بھی جاتی تھی لیکن اسکے باوجود دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔۔۔۔

ماہی اسے کمرے میں چھوڑ کر جا چکی تھی وریٰ کمرے کے درمیان میں بیڈ کے پاس کھڑی گردن گھوما کر اطراف کا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔دو بیگ صوفے کے پاس نیچے رکھے ہوئے تھے وریٰ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اپنے بیگ پے نظریں مرکوز کرتی آگے بڑھ کر آہستگی سے نیچے بیٹھی ہاتھ بڑھا کا بیگ پے رکھے ہینڈ بیگ کو اپنی طرف کھینچ کر زپ کھول کر اپنا موبائل ٹٹول کر نکال کر چیک کرنے لگی۔۔

گھر پے اطلاع کر دیتی ہوں۔۔۔خود سے بولتی وہ نمبر ملانے لگی جب اچانک " ہی ٹھنڈ کے احساس نے اسے بری طرح چونکایا ہاتھ میں تھامے موبائل کو مضبوطی سے پکڑے گھبرا کر کھڑی ہوتے پلٹ کر تیزی سے نظروں کو کمرے میں دوڑاتی گہری سانس لے کر آگے بڑھ کر موبائل صوفے پر رکھتی نیچے بیٹھ کر شب خوابی کا لباس نکال کر وریٰ باتھروم چلی گئی۔۔

صبح کے ساتھ بج رہے تھے جب اچانک وریٰ نیند سے بیدار ہوئی۔۔اجنبی جگہ

دیکھ کر نا سمجھی سے کمرے کو دیکھتے رہنے کے بعد صوفے کے ساتھ رکھے بیگ پے نظر پڑھتے ہی کل کا سارا منظر ذہن میں گھوم گیا۔۔

ہاہ!! گہری سانس لے کر وریٰ تکیے پے سر گرا چھت کو دیکھنے لگی ایکدم اسے گھر پے اطلاع دینے کا خیال آیا۔۔۔

تیزی سے اٹھ کر سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھا کر فون ملانے لگی۔۔۔

السلام علیکم! ابو کیسے ہیں۔۔۔اپنے باپ کی آواز سنتے ہی وریٰ نے مسکرا کر " پوچھا دوسری طرف مالک حمزہ جو اسٹڈی روم میں بیٹھے تھے شفقت سے مسکرائے۔۔

وعلیکم اسلام! میری بیٹی آپ کی آواز سنتے ہی اور اچھا ہوگیا۔۔۔مالک حمزہ کی " بات پر وریٰ مسکرائی۔۔

امی اور بھائی کیسے ہیں ابو؟ وریٰ اٹھ کر کھڑکی سے پردہ ہٹا کر باہر کا منظر " دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی کمرے کی کھڑکی عقبی طرف کھولتی تھی گلابی درختوں کا جھنڈ سامنے ہی تھا وریٰ نے پہلی دفع اتنے قریب سے دیکھ رہی تھی۔۔

کا فون آیا تھا کل جو ہوا اچھا کیا کے (Kian) دونوں ٹھیک ہیں۔۔مجھے کاین" ان کے ساتھ آگئی میں پہلے ہی تمھارے ہاسٹل رہنے کے حق میں نہیں تھا۔۔۔مالک حمزہ کی آواز پر وہ جو سامنے کا منظر دیکھنے میں گم تھی چونک کر انکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

لیکن ابو یوں اچھا نہیں لگتا۔۔۔وریٰ نے ہچکچا کر انہیں کہا جو اس کی بات پر "

مسکرائے تھے۔۔۔

تمہارا بھائی بھی وہیں رہا ہے۔۔بہت اچھے لوگ ہے اور محفوظ بھی۔۔مالک حمزہ " اسے سمجھاتے اپنی جگہ سے اٹھ کر باہر کی طرف بڑھنے لگے ساتھ وہ اسے وہاں رہنے پر قائل کر رہے تھے۔۔۔

!! ٹھک ٹھک ٹھک"

آجائیں۔۔۔وہ جو نہا کر آیئنے کے سامنے کھڑی بالوں کو سلجھا رہی تھی " دروازہ بجنے پر چونک کر گردن گھوما کر اندر آنے کی اجازت دیتی پوری گھوم کر آنے والے کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

صبح بخیر !! کیسی ہو؟ علمیہ مسکراتے ہوئے خوش گوار لہجے میں کہتی اندر " بڑھی۔۔جب کے وریٰ اسے دیکھتی رہ گئی۔۔۔

میں علمیہ کیف ہوں۔۔تمہارے ابو کے دوست کاین کے چھوٹے بھائی کی " اکلوتی بیٹی۔۔۔علمیہ اپنا تعارف کرواتی اپنا سفید نازک ہاتھ اسکے سامنے بڑھا چکی تھی جسے وریٰ نے جھجھک کے تھاما تھا۔۔۔

تم سے مل کر اچھا لگا۔۔۔بہت خوبصورت بال ہیں تمھارے۔۔۔علمیہ ہاتھ " چھوڑتی نظروں کا زاویہ اسکے لمبے سیاہ بالوں کو دیکھ کر آنکھوں میں چمک لئے بولی وریٰ نے چونک کر نظر جھکا کر پشت پر بکھرے بالوں کو نظر ترچھی کر کے دیکھنے کے بعد دونوں ہاتھوں سے بالوں کو لپیٹ کر دوبارہ نظر اسکی طرف

مرکوز کر کے مسکرائی تھی

بہت شکریہ۔۔۔آ مجھے لگتا ہے اب چلنا چاہیے۔۔وریٰ مسکرا کر اسے بولی جس " نے اسکے دیکھنے پر اپنے لبوں کو مسکراہٹ میں بدلہ تھا۔۔۔

ٹھیک ہے تم بال باندھ لو پھر چلتے ہیں۔۔۔علیہ کہتے ہوئے صوفے پر شاہانہ " انداز میں بیٹھ گئی۔۔۔جب کے وریٰ ایک نظر اسے دیکھ کر پلٹ گئی۔۔۔

بڑے سے کمرے میں ایک جانب فل سائز کا بیڈ اس وقت خالی تھا۔۔۔دروازہ بجاتے ہی بنا آواز کے دروازہ کھولتے لمبا چوڑا ہیولہ اندر داخل ہوتا آگے بڑھنے لگا۔۔۔اندھیرے میں کھڑکی کے پاس کھڑا شخص جو اس سے ایک انچ لمبا تھا ایکدم اسکی آواز کمرے میں گونجی۔۔۔

ماظن! ملک حمزہ کی بیٹی کی حفاظت تمہاری ذمہ داری ہے۔۔۔۔بھاری آواز " کمرے میں گونجی۔۔۔

پاپا آپ کو نہیں لگتا اسے مجھ سے خطرہ ہو سکتا ہے. ماظن نے رنگ بدلتی " نظروں کے ساتھ اپنے باپ کو دیکھا۔۔

کاین نے سکون سے گردن گھوما کر اسے دیکھا اسکا باپ اپنے اصل روپ میں اسکے سامنے تھا۔۔۔

ہم انسانوں کا خون نہیں پیتے پھر تم یہ بات کیسے کر سکتے ہو۔۔۔۔سرد لہجے " میں کہتے وہ پورا اسکی جانب پلٹے۔۔ماظن نے دونوں ہاتھوں کو بھنچ کر کھولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دونوں ہاتھوں کے ناخن تیز نوکیلے ہوگئے۔۔۔

ہر انسان کا نہیں پاپا۔۔۔پر سرار انداز میں اپنے باپ کو دیکھ کر بولتا وہ پلٹ " کر دروازے تک جا کر سر گھوما کر انہیں دیکھنے لگا جو اسی کو دیکھ رہے تھے۔۔ بے فکر رہیں یہ لڑکی اتنی بھی توجہ طلب نہیں۔۔۔"

ورِیٰ جیسے ہی علیہ کے ساتھ حال میں آئی اردگرد دیکھتی ایکدم علیہ کی جانب گھومی لیکن علیہ کے ساتھ خوبصورت سے لڑکے کو دیکھ کر حیران ہوتی اُسے دیکھنے لگی جو ماظن سے مشابہت رکھتا تھا۔۔۔

صبح بخیر !! زبرین اس کے تاثرات دیکھتا قدم اٹھاتا اسکے قریب آیا۔۔۔ورِیٰ " نے سر کو جمبش دیتے علیہ کو دیکھا۔۔

یہ بڑے پاپا کے چھوٹے صاحبزادے اور میرے منگیتر ہیں زبرین " کاین۔۔۔علیہ اسکے دیکھنے پر تعارف کرواتی مسکرا کر نزدیک آئی ورِیٰ نے مسکرا کر اپنا ہاتھ اسکے سامنے کیا۔۔

مل کر خوشی ہوئی زبرین کاین۔۔۔۔ورِیٰ نے مسکرا کر کہا زبرین نے ہاتھ " ملایا تینوں مسکرا کر باتیں کرتے علیہ کی والدہ کے کمرے کی طرف بڑھ رہے تھے جب ایکدم ماظن کو دیکھ کر روک گئے۔۔۔ماظن کو دیکھتے ہی ورِیٰ کا دل دھڑکا جسے بخوبی ماظن نے سنا تھا سنجیدگی سے اسے دیکھتے دونوں آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ایک دوسرے کے مقابل آکر روکے۔۔

امید ہے آپ رات کو آرام سے سوئی ہونگی۔۔۔ماظن نے اپنی بھاری آواز " میں سپاٹ لہجے میں پوچھا۔وریٰ نے سر اثباب میں ہلا کر نظریں جھکائیں اسکے آتے ہی ایک بار پھر وریٰ کو ٹھنڈ کا احساس ہوا تھا۔۔۔

گڈ! ماظن سرہلاتا رکے بغیر آگے بڑھ گیا۔۔۔زبرین اور علیہ جو ماظن کو ہی " دیکھ رہے تھے اسکے جاتے ہی ایک دوسرے کو دیکھ کر وریٰ کو لے کر آگے بڑھ گیا۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

وریٰ علیہ کی ماں سے مل کر علیہ کے ساتھ میز کے گرد کرسی پر بیٹھی جوس پی رہی تھی جب ملازم علیہ کے عقب میں آکر روکا۔۔۔"بڑے صاحب مہمان سے ملنا چاہتے ہیں۔۔۔انکا حکم ہے ناشتے کے بعد ان سے آکر مل لیں دس منٹ ہیں صرف۔۔۔ملازم کہتے ہی سپاٹ چہرے کے ساتھ واپس چلا گیا وریٰ کو وہ عجیب لگا۔۔۔"میں کر چکی ہوں ناشتہ چلو چلتے ہیں۔۔۔وریٰ ایکدم کانچ کے گلاس کو پیچھے کرتی کھڑی ہوئی علیہ نے چونک کر اسکے گلاس کو دیکھا جس میں آدھا جوس بچا ہوا تھا۔۔۔"آرام سے ختم کرو اتنی بھی جلدی نہیں ہے۔۔۔

"نہیں بس میرا ہوگیا۔۔۔وریٰ کندھے اُچکاتی مسکرا کر آگے جاتی ایکدم رک کر پلٹی جب کے علیہ گہری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔"چلو ورنہ یہاں تو میں اکیلی گم ہوجاؤں گی۔۔۔وریٰ نے شرارت سے اُسے کہا جو چونک کر مسکرائی تھی۔۔"چلو۔۔۔علیہ بولتی ہوئی اسکے ساتھ آگے بڑھ گئی دونوں کے

جاتے ہی کوئی میز کے نزدیک آکر روکا ہاتھ بڑھا کر گلاس اٹھا کر کچن کی طرف بڑھ گیا۔۔۔گلاس میں آدھے جوس کو سنک میں اُنڈیلا جود کے ڈالتے ہی سنک سرخ ہوگیا۔۔۔

خوش آمدید!! اندر آجاؤ۔۔۔کاین آفس جانے کے لئے تیار ٹائی باندھ رہا تھا " جب وریٰ کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے پلٹے۔

وریٰ انہیں دیکھتے ہی اس گھر کے شہزادے کی خوبصورت ہونے کی وجہ پا گئی لیکن اس گھر میں سب بے تحاشا خوبصورت ہونے کے ساتھ پراسرار بھی تھے اور اُسے یہی کشش یہاں تک لائی تھی۔۔

انکل کاین آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔۔۔۔وریٰ مسکراتی ہوئی بول کر آگے " بڑھی جب کاین نے اسے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔وریٰ ان کے اشارے پر ایکدم روک کر چونکتی ہوئی صوفے کی جانب بڑھ گئی۔۔

شکریہ۔۔۔آپ کام پر جا رہے ہیں۔۔۔وریٰ نے بیٹھتے ہوئے ان سے پوچھا۔۔"

کاین ٹائی باندھ کر اس پر نظریں جما کر پراسرار سا مسکرائے۔۔۔

کام کرنا بھی بہت ضروری ہے۔۔اس سے قبل دونوں میں کوئی اور بات ہوتی " دروازہ کھٹکھٹاتے ہی ماظن اندر آیا لیکن وریٰ کو دیکھ کر اس کی نظروں میں ناگواری در آئی جسے سر جھٹک کر اپنے باپ کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

پاپا ماں آپ کا انتظار کر رہی ہیں۔۔"

ٹھیک ہے چلو۔۔۔ماظن کی بات پر کاین نے سر ہلا کر کوٹ بازو پر ڈالتے "
وریٰ کو مسکرا کر دیکھ کر دروازے کی طرف بڑھ ماظن کے قریب آکر رکے
خیال رکھنا۔۔۔کاین کہتے باہر نکل گئے ماظن نے نظروں کا زاویہ اسکی جانب "
گھومایا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی ماظن کے دیکھنے پر اٹھ کر چھوٹے چھوٹے قدم
اٹھاتی اسکے مقابل آکر رکی۔۔۔

لگتا ہے آپ زیادہ بولتے نہیں ہیں۔۔۔وریٰ نے سر اٹھا کر اسے دیکھ کر پوچھا "
جو اسکی بات پر وریٰ کے چہرے کے نزدیک جھکا تھا۔۔

یہ تمہارے لئے فائدے مند ہے۔۔۔مجھ سے جتنا دور رہو گی اتنا اچھا "
ہے۔۔۔ماظن نے کہتے ساتھ اسکی گردن پے ہاتھ رکھ کے انگوٹھے سے سہلایا
جو صرف اسے دیکھ رہی تھی ایسے جیسے اس نے اسے مسمرائز کردیا ہو۔۔۔
ماظن بات مکمل کرتا نرمی سے اسے چھوڑ کر کمرے سے نکل گیا تھا جب کے
وریٰ ہنوز اسکی قربت کو محسوس کرتی آنکھوں کو موندتی مسکرائی تھی۔۔۔

مغرب کا وقت تھا جب سفید بنگلے کے سامنے سائیکل پر سمیر کافی شاپ سے "
سیدھا وہاں وِریٰ سے ملنے آیا۔۔۔سمیر ارد گرد دیکھ کر تھوڑا خوفزادہ ہوا سفید
بنگلے کو ہر طرف سے دھند نے اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا۔۔۔سائیکل کو دیوار
کے ساتھ کھڑی کرتا اتر کر جیسے ہی وہ گیٹ کو کھول کر اندر داخل ہوا انسان
کی موجودگی نے جیسے وہاں ہلچل کر دی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایکدم وہ کھڑکی کھول کر گیٹ کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

سمیر کو دیکھتے ہی اس نے مسکرا کر دوبارہ کھڑکی بند کی۔۔

اففف!! سمیر چھوڑ اسے یہ تو کتنا خوفناک لگ رہا ہے حیرت ہے وریٰ نے "

رمشا کو یہاں کا پتہ کیوں دیا یہاں تو کوئی رہتا ہی نہیں ہے سمیر خود سے

بڑبڑاتا وہ رک گیا۔۔۔

اچانک اسکے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا اس سے قبل اسکے حلق سے چیخ نکل

کر ماحول کو اور ہولناک بنا دیتی۔۔کسی نے اسکی آواز دبا کر اسکے بالوں کو جکڑ

کر اپنے دانت اسکی گردن میں گاڑ دیئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماظن۔۔۔۔"

ماظن جو اپنے باپ کے ساتھ پارٹی میں آیا ہوا تھا بیزار ہونے کی وجہ سے

اکیلے کھڑا تھا آواز پر پلٹا سامنے ہی شارٹ اسکرٹ کے ساتھ سلیولیس شرٹ

اتھن کی چھوٹی بہن کھڑی (jessica) پہنے گولڈن بالوں والی جیسکا

تھی۔۔۔جیسکا اتھن کو پسند کرتی تھی وہ جانتی تھی ان دونوں کی فیملی ایک

دوسرے کو پسند نہیں کرتے اس کی وجہ بھی اسکا باپ تھا جس نے اسکے باپ

کاین کے کاروبار کو برباد کرنے کے ساتھ اسے مارنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

ماظن اُسے دیکھ کر دلبرانہ انداز میں اسے سر تا پیر دیکھ کر اسکی کمر میں ہاتھ

ڈال کر اسکے کان کے نزدیک جھکا تھا۔۔۔

آج یہ حسینہ یہاں کا راستہ کیسے بھول گئی۔۔۔"

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

"کافی وقت سے تم سے ملاقات نہیں ہوئی اسلئے سوچا میں خود آجاؤں ورنہ تم تو خود ملتے ہی نہیں ہو۔۔۔۔جیسکا نزاکت سے بولتی ہوئی اسکے مقابل آئی۔۔۔

ماظن آنکھوں میں چمک لئے اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

"تو تم خود آجایا کرو نہ جانتی تو ہو کتنا مصروف ہوتا ہوں کام کی وجہ سے۔۔۔۔ماظن نے ہاتھ پکڑتے ہوئے اُسے کہا۔۔

"ٹھیک ہے پھر میں چلتی ہوں ابھی تمہارے ساتھ ویسے بھی آنٹی ماہ سے بھی ملاقات نہیں ہوئی۔۔۔

جیسکا اچانک اُسے چلنے کا اشارہ کرتی ہوئی بولی ماظن اسکی بات سن کر پُراسرار سا مُسکراتے ہوئے سر کو جنبش دے کر آگے بڑھ گیا۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

کھانے کی میز کے گرد وریٰ علیہ اور ماظن کی والدہ کے ساتھ بیٹھی بروسٹ کے پیس کھا رہی تھی۔۔۔۔جب چونک کر وریٰ نے نظروں کا زاویہ لکڑی کے بھاری دروازے کی جانب پھیرا جہاں سے ماظن اور جیسکا آرہے تھے۔۔۔

"آنٹی ماہ کل سے میں دوبار یونیورسٹی جانا چاہتی ہوں جیسا کے اب میں یہاں آگئی ہوں تو نوکری کرنے سے آپ نے اور ابّو نے بھی منع کردیا ہے۔۔۔وریٰ ایکدم سامنے بیٹھی ماہ بیگم سے مخاطب ہوتی کرسی پیچھے کر کے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس سے قبل ماظن جیسکا کے ساتھ قریب آتا وریٰ ماہ بیگم کے سر ہلانے پر تیزی سے پلٹ کر زینے کی جانب بڑھ گئی۔۔

ماظن نے رک کر سر گُھوما کر جاتی ورِیٰ کو دیکھا پھر دھیرے سے مسکرا کر " سر جھٹک کر اپنی ماں کی جانب متوجہ ہوا جو جیسکا کو دیکھ کر بے تحاشا خوش نظر آرہی تھیں۔۔

⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜

کمرے میں داخل ہوتے ہی وریٰ نے دروازہ بند کرنے کے لئے رخ پلٹا ہی تھا جب تیز ہوا کا جھونکا اُسے چھو کر گزرا۔

وریٰ نے گھبرا کر جلدی سے دروازہ بند کر دیا

زون زون۔۔۔۔وائبریٹ کی آواز خاموش کمرے میں گونجی تو وریٰ جھٹکے سے پلٹ کر سائیڈ ٹیبل کو دیکھنے لگی جہاں اسکا موبائل تھرتھراتے ہوئے کنارے پر آ چکا تھا۔۔وریٰ بھاگنے کے انداز میں اُس تک پہنچ کر موبائل اٹھا چکی تھی جہاں "پاپا کالنگ" جگمگا رہا تھا۔۔۔۔

وریٰ مسکرا کر کال رہسیو کرتی بستر پر گرنے کے انداز میں لیٹی۔۔۔

کیسی ہو ورِیٰ۔۔۔۔باپ کی بجائے ماں کی آواز سن کر وہ مسکرائی۔۔۔"

میں ٹھیک ہوں امی۔۔۔وریٰ نے خوشی سے بتایا۔۔وریٰ اپنی ماں سے بات " کرنے کے بعد موبائل رکھ کر انگڑائی لیتے ہوئے جیسے ہی سیدھی ہو کر بیٹھی کمرے کا پورا دروازہ کھولا دیکھ کر حیران رہ گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ کیسے کھل گیا۔۔وریٰ بڑبڑا کر بالوں کو کلپ سے آزاد کر کے اٹھ کر " دروازے تک آئی ایک قدم آگے بڑھ کر جھانک کر دائیں بائیں دیکھا راہداری بلکل خالی تھی۔۔وریٰ کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا اس سے قبل وہ دروازہ بند کرتی الو کی آواز پر جھٹکے سے پورا گھوم کر بری طرح لڑکھڑا کر پیچھے دروازے سے جا لگی۔

الو کی آواز لگاتار آرہی تھی جب کے وریٰ کا دل خوف سے لرز کر رہ گیا تھا۔۔۔

یہ کھڑکی کس نے کھوُل دی۔۔سب تو لاک تھا۔۔۔وریٰ لبوں پر زبان " پھیرتی تھوک نگھلتے ہوئے بولی جب ماظن کی آواز پر چیخ مارنے لگی۔۔۔ماظن نے تیزی سے اسکے لبوں پر ہاتھ رکھ کے اسکی گردن پر جُھکا وریٰ کی دونوں آنکھیں دہشت سے پھٹ گئیں ایکدم ماظن نے منہ کھول کر اسکی گردن پر دانت گاڑے۔۔۔

ٹھک ٹھک!! دروازے کے بجنے کی آواز پر وریٰ جھٹکے سے اٹھ کر " بیٹھتی پوری آنکھیں کھولے لمبی لمبی سانس لے کر وہ کمرے میں اردگرد دیکھ رہی تھی ٹھنڈ میں بھی وہ پوری پسینے میں شرابور تھی۔۔۔

آہ!! یہ کیسا خواب تھا۔۔۔وریٰ ماتھے پے ہاتھ کے پوروں سے پسینہ صاف " کرتے ہوئے بڑبڑا کر دوسرے ہاتھ سے اپنی گردن کو چھو رہی تھی جہاں ابھی بھی اُسے کسی کا لمس بڑی شدّت سے محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

وریٰ ابھی یہی سب سوچ رہی تھی جب دروازہ بجا وریٰ نے چونک کر دروازے کو دیکھا پھر دیوار گیر گھڑی پے وقت دیکھا جہاں ساڑے سات ہو رہے تھے۔۔۔

آجائیں۔۔۔وریٰ خود پے سے رضائی ہٹا کر بستر سے کھڑی ہوئی جب کمرے " میں عملیہ داخل ہوئی۔۔

صبح بخیر !! عملیہ کے مسکرا کر بولنے پے وریٰ حیرت سے اسے دیکھنے لگی"

صبح ہوگئی ابھی تو لیٹ تھی۔۔۔وریٰ خودکلامی کرتی زبردستی مسکرائی۔۔۔"

موبائل پر آتی کال پر وہ ریشمی لمبی سرخ رنگ کی میکسی کی ڈوری کستی ہوئی " ایک نظر خود کو دیکھ کر قدم اٹھا کر سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھا چکی تھی "بھائی کالنگ"نام جگمگاتے دیکھ کر ہلکے سے مسکرائی پھر یس کا بٹن دبا کر کان سے لگایا۔۔۔

بھائی جان۔۔۔۔"

جیسکا کل رات کہاں گئی تھی۔۔۔اتھن غصّے سے پوچھ رہا تھا جس کے " آنکھوں کے ڈیلے سرخ تھے جب کے نوکیلے دو دانت قابو کی ہوئی مظلوم لڑکی کی رگوں میں بہتے خون کی پیاس بجھانے کے لئے باہر تھے۔۔۔

جیسکا نے اسکی بات پر آنکھیں گھومائیں۔۔۔

ڈیڈ جانتے ہیں میں رات کو انکل کاین کے گھر پر گئی تھی اور ہاں آپ کو "

جان کر خوشی ہوگی وہاں میں نے کسے دیکھا۔۔۔جیسکا نے گہری مسکراہٹ سے اپنے بالوں کی لٹ کو گھومایا۔۔۔

اتھن نے ایکدم لڑکی کو چھوڑ کر دور اچھالا جو دور جا کر گری تھی۔۔۔

کسے دیکھا ہے جیسکا جلدی بولو۔۔۔اتھن لڑکی کو خوف سے کانپتے دیکھ کر " اسکی جانب قدم بڑھاتے ہوئے بول رہا تھا جو خود کو پیچھے کی جانب کھسکا رہی تھی۔۔۔

انکل حمزہ کی بیٹی وریٰ مالک حمزہ۔۔۔انکل کاین کی بھتیجی۔۔۔۔سرسراتی آواز " میں بولتی وہ اتھن کو حیرتوں کے سمندر میں غوتہ زن کر گئی۔۔۔۔

وریٰ جیسے ہی یونیورسٹی جانے کے لئے باہر نکلنے لگی ماہی کو دیکھ کر روک گئی جو سر پر اسکارف لپیٹے آنکھوں پر سیاہ چشمہ لگائے اسے دیکھ کر مسکرائیں تھیں۔۔۔

تم آرام سے ہو۔۔۔ماہی نے ہنوز مسکرا کر پوچھا جو انہیں جواب دینے کے " بجائے آہٹ پر گردن گھوما کر دیکھ رہی تھی سامنے ہی زبرین ماظن کے ساتھ مسکراتے ہوئے آرہا تھا۔۔۔

اہم کہاں جا رہی ہیں۔۔۔زبرین نے گلا کھنکھار کر پوچھا جو ایک نظر ماظن کو " دیکھ کر اسکی جانب متوجہ ہوئی تھی۔۔۔

یونیورسٹی۔۔۔وریٰ سنجیدگی سے بولتی رخ پھیر کر ماہی کو مسکرا کر دیکھتی " ہوئی آگے بڑھ گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زبرین ان محترمہ کے ساتھ رہنا لیکن یاد رہے اسے بھنک نہ پڑے سمجھ " گئے۔۔ماظن وریٰ کی پشت پر نظریں مرکوز کیئے اپنے بھائی کو حکم دے کر واپس پلٹ گیا۔۔۔

آہ !! کیا بنے گا میرا۔۔۔زبرین گہری سانس لے کر بڑبڑاتے ہوئے ماہی کو " مسکرا کر دیکھتے پلک جھپکتے تیزی سے اسکے پیچھے گیا۔۔۔

وریٰ پیدل چلتی جا رہی تھی علاقعہ اس وقت سنسان تھا جب کے ٹھنڈ اور دھند نے ماحول کو پُراسرار بنایا ہوا تھا۔۔۔

چلتے چلتے وہ ایکدم روک کر جھٹکے سے پلٹی لیکن کسی کو نا پا کر سر جھٹک کر دوبارہ چلنے لگی جب یونیورسٹی کے راستے پر جانے کے بجائے مخالف سمت چلنے لگی۔۔

صبح کا وقت ہونے کی وجہ سے رش زیادہ نہیں تھا ایسے میں کچن میں رمشا وریٰ کے دونوں ہاتھ تھامے کھڑی تھی۔۔۔

تم مجھے اپنے گھر کا پتہ دو میں تم سے وہاں ملنے آؤں گی۔۔۔وریٰ نے اسکے " افسردہ چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ہمم ضرور۔۔۔رمشا نے سر ہلا کر کہتے ہوئے پریشانی سے اسے دیکھا وریٰ گلے " مل کر جانے کے لیے پلٹی ہی تھی جب رمشا کی خوفزدہ آواز پر دوبارہ گھومی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سپاٹ چہرے کے ساتھ وریٰ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اسکے مقابل آئی۔۔

کیا بات ہے کچھ کہنا چاہتی ہو۔۔۔وریٰ اُسے دیکھتی ہوئی رازداری سے پوچھنے لگی جس نے چور نظروں سے دروازے کو دیکھ کر دوبارہ اسے دیکھنے لگی۔۔۔

" وریٰ یہ جگہ محفوظ نہیں ہے پہلے بھی اس شہر میں پُراسرار موت ہوتی رہی ہیں اور اب دوبارہ سے یہ سلسلہ شروع ہوچکا ہے اگر زندہ رہنا ہے تو ہمیں بہت محتط رہنا ہوگا۔۔۔رمشا اچانک ہی خوفزدہ ہوئی تھی وریٰ نا سمجھی سے اسے دیکھتی بات سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

" ایک منٹ رمشا ہوا کیا ہے مجھے بتاؤ میں جب سے آئی ہوں تم کچھ گُم سُم سی ہو؟ وریٰ نے ایکدم ہاتھ اٹھا کر اُسے بولنے سے روکتے ہوئے کہا۔۔رمشا نے گہری سانس لے کر اسے دیکھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

" آج سمیر کی لاش اسی کے گھر کے عقبی طرف درخت کے نیچے ملی پولیس اور تفتیش کاروں کے تفتیش کرنے کے بعد معلوم ہوا ہے اس لڑکی کے ساتھ ساتھ اس کا بھی خون جسم سے نچوڑ لیا گیا ہے ہو نہ ہو یہ کام ضرور کسی ویمپائر کا ہے میں نے دیکھا تھا ایک بار ہاں۔۔رمشا خوفزدہ سی اسے بتاتی پوری آنکھیں پھیلائے بتا کر سر کو زور زور سے جنبش دینے لگی۔۔

" سمبھالو خود کو رمشا یہ سب کا وہم ہوگا ورنہ ویمپائرز اس طرح شہر میں۔۔ نا ممکن اور اگر ایسا ہے بھی تو کیا انہیں روکنے کا کوئی طریقہ ہے ؟ وریٰ اسے سمجھاتے ہوئے پوچھنے لگی جس کی نظر اسکے ہاتھوں پر جمی تھی۔۔۔

میں نہیں جانتی لیکن میں نے سنا تھا یہ لوگ زیادہ تر جنگل کی طرف رہائش پذیر ہوتے ہیں یہ اپنے شکار کے لئے رات کو نکلتے ہیں میں نے ریسرچ کی ہے وریٰ ان میں کچھ ہی ایسے ویمپائرز ہوتے ہیں جو ِانسانوں کا شکار کرتے ہیں انہیں ختم بھی کیا جا سکتا ہے آگ سے یہ ایک دوسرے کو باآسانی ختم کر سکتے ہیں۔۔۔لیکن۔۔۔

مس رمشا اگر آپ کی ملاقات ختم ہوگئی ہے تو کام پر لگ جائیں۔۔۔۔رمشا جو " رازداری سے اُسے ڈرانے کے لئے آہستہ آہستہ بتا رہی تھی اچانک آواز پر دونوں بُری طرف چونکی دروازے پر اسی کا ساتھی کھڑا سنجیدگی سے کہ کر چلا گیا۔۔۔

تم جاؤ اب میں بھی چلتی ہوں۔۔وریٰ اُسکے کندھے کو تھپتھپاتی ہوئی سنجیدگی " سے آگے بڑھ گئی وریٰ کے جاتے ہی رمشا گہری سانس لے کر جلدی سے ایرن اتار کر اپنا پرس لینے بھاگی۔۔۔

پرس لے کر تیزی سے وہ اپنے ساتھی کے پاس آئی۔۔۔"

میں گھر جا رہی ہوں میری بہن کی اچانک طبیعت خراب ہوگئی ہے۔۔۔رمشا " کی بات سن کر اس نے سر ہلایا۔۔

نہیں ایسا کیسے ہوسکتا ہے وہ وہ تو پاکستان سے آئی ہے۔۔۔۔تیز تیز قدم اٹھاتی " وہ سڑک کے کنارے چلتے ہوئے بڑبڑا رہی تھی آسمان پر کالے بادل چھا رہے

تھے جس کی وجہ سے اندھیرا پھیلتا جا رہا تھا ایسے میں وہ خوفزادہ سی اپنے گھر کی طرف جا رہی تھی جب اچانک ہی اُسے اپنے پیچھے کسی کی چاپ سنائی دی۔۔۔

رمشا کی ہمّت نہ ہو سکی کے وہ اس سنسان گلی میں اپنے پیچھے آنے والے کو دیکھ سکے اس لئے چلنے کی رفتار تیز کردی ایکدم اسے چاپ کی آواز دور ہوتے سنائی دی۔۔ شکر کا سانس لے کر اُس نے جیسے ہی پلٹ کر دیکھا خوف سے اُسکی آنکھیں پھٹنے کے قریب ہوگئیں۔۔۔سامنے ہی گولڈن براؤن لبے گھنے بالوں کی پونی باندھے ہوئے سرخ و سفید رنگت جب کے آنکھوں کا رنگ لبوں پے لگی سرخ لپسٹک جیسی تھا۔لمبی سی سادی میکسی پہنے پیروں میں لمبی پتلی ہیل وہ بہت مختلف اور خوبصورت لگنے کے ساتھ بہت پُراسرار لگ رہی تھی۔۔۔رمشا کی ریڑھ کی ہدی میں سنسناہٹ دوڑ گئ اچانک ہی موسم نے انگڑائی لی تیز ہواؤں کے ساتھ باریک باریک برف باری ہونے لگی رمشا کو نہیں پتہ تھا کہ اُسے وہاں کتنا وقت ہوا ہے اس سے قبل وہ ہمّت متجمہ کر کے دوڑ لگاتی سامنے کھڑی لڑکی تیزی سے اسکے نزدیک آئی۔۔۔

رمشا جھٹکے سے نیچے گرتی بُری طرح کانپنے کے ساتھ بنا آواز کے رونے لگی

شش! میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گی آخر کو ہم بہت اچھی دوست " ہیں۔۔۔وری پُراسرار سا مسکراتی ہوئی اُسکے سامنے نیچے بیٹھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ڈرو مت اگر سمجھ جاؤ تو میں تمہیں چھوڑ دوں گی ورنہ پتہ نہیں کیوں مجھے " بہت غصّہ آجاتا ہے۔۔۔وریٰ بولتے ساتھ ایک دم غرّا کر اسکے چہرے کی نزدیک گئی رمشا کا سانس اٹکنے لگا دہشت سے اسکے اوسان خطا ہونے لگے اسے لگا وہ مر جائے گی اُسے پہلے ہی وریٰ کے ہاتھوں کو دیکھ کر بعد بدل کر چلے جانا چاہیے تھا جس کے نوکیلے سرخ ناخنوں کو دیکھتے ہی عجیب احساس ہوا تھا۔۔۔

چچ بہت ڈرپوک نکلی تم تو اور چلی تھی مقابلہ کرنے ہونہہ بے فکر رہو اقصیٰ " اور سمیر کی طرف تمہارا خون نہیں نچوڑوں گی وریٰ نے کہتے ساتھ ہی منہ کھولا اس سے قبل وہ حملہ کرتی رمشا زمین بوس ہوگئی۔۔۔

وہ جو ابھی گیٹ سے باہر نکلی تھی ہلکی ہلکی برف گرتے دیکھ کر مسکرانے لگی جب اچانک ایک گاڑی تیزی سے آکر اسکے قریب رکی۔۔۔

وریٰ نے گھبرا کر ایک قدم پیچھے لے کر گاڑی کو دیکھا جس کی ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ کھولتے ہی اتھن باہر آیا تھا۔۔۔

وریٰ نے شدید ناگواری سے اُس شخص کو دیکھا جو دونوں بازو پھیلائے اسکے نزدیک آنے لگا تھا اس سے قبل وہ اُسے اپنے حصار میں لیتا کوئی ہوا کے جھونکے کی طرف دونوں کے بیچ حائل ہوا اتھن تیزی سے دو قدم پیچھے ہٹا۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو ؟ زبرین نے گھورتے ہوئے اُسے دیکھ جو خود بھی "

اُسے غصّے سے دیکھ رہا تھا جب کے ورِیٰ حیرت سے زبرین کو دیکھ رہی تھی۔۔
میں تو انکل ملک حمزہ کی بیٹی سے ملنے آیا ہوں۔۔۔کیسی ہو پیاری لڑکی سُننے
میں آیا ہے تم پاکستان سے آئی ہو لیکن تم لوگ تو یہاں سے کیلیفورنیا شفٹ
ہوگئے تھے چھپ کر۔۔۔۔اتھن مسکراتے ہوئے ورِیٰ سے پوچھ رہا تھا جو
حیران و پریشان سی اُسکی بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی زبرین جو ورِیٰ کے
سامنے کھڑا تھا تحش میں آگیا تھا۔۔ اس سے قبل وہ جگہ اور لوگوں کی پرواہ
کئے بغیر اُس پر حملہ کرتا اتھن دونوں کی حالت سے محظوظ ہوکر ورِیٰ کو سرتا
پیر دیکھ کر گاڑی میں بیٹھ کر زن سے بھگا لے گیا۔۔

"زبرین وہ کون تھا بدتمیز پہلے میرے قریب لاکر گاڑی روکی پھر۔۔۔ورِیٰ "
اُسکی ساتھ گاڑی میں بیٹھتے ہی معصومیت سے اُس سے سوال کرنے لگی جب
زبرین نے تیزی سے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔ورِیٰ اُسکے اس طرح چُپ
کروانے پر رخ پھیر کر بیٹھ کر باہر دیکھنے لگی ابھی دونوں گھر کے نزدیک ہی
تھے جب پولیس کی گاڑیوں کے ساتھ ایمبولینس اور طرح طرح کے نیوز
رپورٹرز کی وجہ سے راستہ بند تھا مجبوراً زبرین کو گاڑی روکنی پڑی
"ہاہ! خون کی بدبو کتنی ہو رہی ہے یہاں۔۔۔۔زیرین خود پے قابو کرتے ہوئے "
گہری سانس لے کر بڑبڑایا جب کے ورِیٰ بلکل نارمل تھی۔۔۔
"یہاں کیا ہوا ہوگا کیا ہم اُتر کر دیکھیں؟ ورِیٰ نے شیشہ نیچے کرتے ہوئے کہا "

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زبرین نے تیزی سے شیشہ دوبارہ اُوپر چڑھایا۔

" آرام سے بیٹھیں آپ ایکسیڈنٹ ہوا ہوگا پہلے ہی بہت دیر ہو چکی ہے ماں تو کچھ کہیں گی نہیں بھائی سے لازمی شامت آجائے گی۔۔۔زبرین سپاٹ انداز میں اسے ٹوکتا ہوا گاڑی کو پیچھے کی طرف لے جا کر دوسری سمت گاڑی لے گیا۔۔۔

وریٰ نے ماظن کے ذکر پر منہ بنایا وہ اسے نک چڑھا مغرور شہزادہ لگا۔۔۔

گھر پہنچتے ہی دونوں اندر داخل ہوئے سامنے ہی انہیں ماظن غصّے سے قریب آتا دیکھا۔۔

السلام علیکم!! ورِیٰ نے سلام کیا جس پر ماظن نے اُسے دیکھا وریٰ اُسکے دیکھنے پر ایکدم خوفزادہ ہوئی۔۔۔

" زبرین کل سے میں اسے چھوڑنے اور لینے آؤں گا اس دوران یہ کسی دوست کے ساتھ نہیں جائے گی اگر جانا ہے تو تم یا علیہ اسکے ساتھ جاؤ گے سمجھے۔۔۔ماظن اپنی بھاری آواز میں دیکھ زبرین کو رہا تھا لیکن مخاطب وہ دونوں سے تھا۔۔۔

لیکن۔۔۔وریٰ نے کچھ کہنا چاہا جب ماظن نے خاموش نظر اس پر ڈالی۔۔۔"

" اپنے کمرے میں جا کر سوجاؤ۔۔۔ماظن نظریں جمائیں ایکدم اُسکی بات کاٹ کر حکم دینے لگا وریٰ کسی چابی کی گڑیا کی طرح اسکی بات سُنتے ہی سر کو جنبش دے کر زینے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

بھائی آپ کو کیسے خبر ہوئی۔۔۔زبرین نے تعجب سے اپنے بھائی کو دیکھا جو "
اسے جاتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

میں نے بتایا۔۔۔علیہ کی آواز پر دونوں چونکے جو انکے قریب آکر مسکرائی "
تھی۔۔۔

منگیتر کم جاسوس زیادہ لگتی ہو۔۔۔زبرین نے منہ بنایا علیہ نے آگے بڑھ کر "
اسکے کندھے پر چپت لگائی جب کے ماظن دونوں کی شروع ہوتی نوک جھونک
دیکھ کر دھیرے سے مسکرایا۔۔کون کہ سکتا ہے یہ خطرناک ویمپائرز ہیں۔۔۔

موبائل کی آواز پر وہ جو تہہ خانے میں اپنے دشمن(ویمائیر) کی گردن توڑ چکے
تھے تیزی سے زینے کے ذریعے کمرے میں آکر اسکرین پر "کاین کالنگ" دیکھ
کر ریسیو کر کے کان سے لگا چکے تھے۔۔۔

کاین خیریت۔۔۔ "

تمہاری بیٹی کا معلوم ہو چکا ہے ہمارے دشمنوں کو میرا خیال ہے تم اپنے آبائی "
گھر واپس آجاؤ ورنہ بے گناہ ناحق مارے جائیں گے۔۔۔دوسری طرف کاین کی
تھا غصے میں آنے لگا۔۔ (kiyan)بات پر مالک حمزہ جس کا اصل نام کایان

ٹھیک ہے ہم آرہے ہیں جب تک وریٰ کا خیال رکھنا اگر وہ ان کے ہاتھ لگ "
گئی تو یہ لوگ اُسے مار ڈالیں گے۔۔۔۔

پُرسکون رہو یہ صرف ہم سے بدلہ لینا چاہتے ہیں اور کچھ نہیں اور کچھ بھی "

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب ہوا تو انکے پورے قبیلے کو سزا بھگتنی پڑے گی۔۔۔کاین اپنے بھائی کو سمجھاتے ہوئے اپنے کمرے میں چہل قدمی کر رہے تھے۔۔۔

افف !! کیا مصیبت ہے نیند ہی نہیں آرہی۔۔۔وریٰ جو بہت دیر سے سونے کی کوشش کر رہی تھی تنگ آکر اٹھ بیٹھی ایکدم اُسے اپنے کمرے کے باہر کسی کی چاپ سنائی دی۔

کک کوئی جن تو نہیں ہے۔۔وریٰ ڈرتے ہوئے خود سے بڑبڑائی ٹھنڈ کی وجہ " سے وہ جو ہمّت کر کے جانے کا سوچ رہی تھی دوبارہ لیٹ کر آنکھیں موند گئی۔۔

تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی جب کسی کے چیخنے کی آواز پر وریٰ اٹھ کر بیٹھی۔۔۔ابھی وہ سمبھلی بھی نہیں تھی جب کسی کے غرانے کی آواز پر وہ تیزی سے کمرے سے بھاگی لیکن راہداری میں کسی وجود سے ٹکرا کر گرنے لگی جس نے تیزی سے اسے گرنے سے روکا تھا۔۔۔

راہداری میں اندھیرا تھا وریٰ جو گرنے سے آنکھیں زور سے میچ چکی تھی دھیرے سے کھولیں تو راہداری میں ایک ہی لائٹ روشن تھی۔۔۔

وریٰ حیرت سے خود کو ماظن کے حصار میں دیکھ کر روشنی کو بھول چکی تھی۔۔

اندھی ہو لڑکی۔۔۔ماظن نے جھٹکے سے سیدھا کرتے ہوئے اُس سے پوچھا جو " اسکے سختی سے کہنے پر ہوش میں آئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی۔۔۔مم مطلب آپ نے کیا پوچھا ہے۔۔۔وریٰ اسکی قربت سے بوکھلاتے " یوئے پوچھنے لگی۔۔۔

اسکی بوکھلاہٹ پر ماظن کے لب دھیرے سے مسکرا کر واپس سپاٹ ہوئے۔۔

کیا کر رہی ہو یہاں۔۔۔ماظن نے اچانک بات بدلی۔۔۔وہ واقعی جاننا چاہتا تھا " آخر وہ اس وقت کہاں گھوم رہی ہے جب کے اس وقت ملازم اور چاچی اور عملیہ کے سوا کوئی نہیں تھا۔۔

ماظن کے سوال پر اچانک اسے وہ چیخیں یاد آئیں۔۔

وہ دراصل مجھے چیخنے کی آوازیں آرہی تھیں تبھی میں عملیہ کے پاس جا رہی " تھی۔۔وریٰ انگلیاں مڑوڑتے ہوئے بتا کر اُسے دیکھنے لگی جو گہری نظروں سے اسکے چہرے کے تاثرات دیکھ رہا تھا۔۔۔

آدھی رات کو اگر ایسی آوازیں باہر سے آئیں تو اُسے نظرانداز کرتے ہیں نہ " کے بیوقوفوں کی طرف دیکھنے جاتے ہیں اب جاؤ جا کر سوجاؤ۔۔۔ماظن اسے کہتے ہوئے آگے بڑھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا وریٰ کو آج معلوم ہوا تھا ماظن کا کمرہ اُسکے ساتھ ہے۔۔۔

دوپہر کا وقت تھا ایسے میں وریٰ میز کے گرد بیٹھی سلاد کھا رہی تھی ساتھ رمشا کو میسج پر اپنے آنے کا بتا رہی تھی جب دوسری طرف سے کوئی جواب موصول نہ ہوا تو نمبر ملانے لگی اس سے قبل بیل جاتی اچانک عملیہ اور زبرین

کو کرسی گھسیٹ کر بیٹھنے پر اُس نے موبائل کان سے ہٹا کر میز پے رکھ کر مسکرا کر اُن دونوں کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

تم دونوں کہیں جا رہے ہو؟ وریٰ نے مسکراتے ہوئے چقندر پلیٹ سے اٹھاتے " ہوئے پوچھا۔۔۔

ہم دونوں نہیں آپ بھی جا رہی ہیں یہی بتانے آیا ہوں جیسا کہ موسم انتہائی " خوبصورت ہونے والا ہے اس لئے ہم اپنے ذاتی ریزورٹ ایک ہفتے کے لیے انجوائے کرنے جارہے ہیں۔زبرین اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا وریٰ جو کچھ کہنے کے لئے منہ کھولنے والی تھی اسکی اگلی بات پر لمبی سانس لے کر رہ گئ۔۔

اب بیٹھی کیوں ہو اٹھو۔۔۔علیہ نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا زبرین بھی " پُراسرار سا مسکراتے ہوئے اٹھ کر علیہ کے ساتھ کھڑا ہوگیا۔۔۔

پھر بھی علیہ ایک ہفتہ بہت ہوتا ہے میری پڑھائی کا حرج ہوجائے " گا۔۔۔وریٰ نے کچھ پریشانی سے اُسے دیکھ کر کہا جب قدموں کی چاپ پر تینوں بیک وقت چونک کر پلٹے سامنے ہی ماظن اپنی ماں ماہ کے ساتھ انکے قریب آکر رکے تھے ورِیٰ نے ماہ بیگم کو دیکھا جو چمکتی آنکھوں سے اُسی کو دیکھ کر مسکرا رہی تھیں جب کے انکا بیٹا ایسے دیکھ رہا تھا جیسے اُسے وریٰ کے سامنے آنے پر مجبور کیا گیا ہو۔۔۔

کس بات پر بحث ہو رہی ہے میرے بچوں؟ ماہ بیگم اپنے مخصوص نرم اور " دھیمی آواز میں اُن تینوں کو بولتی ہوئیں مُسکرا رہی تھیں جب کے ماظن ہنوز

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سپاٹ تاثرات کے ساتھ کھڑا وریٰ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ماں اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے میں تو صرف انہیں کہنے آیا تھا کے جانے کی " تیاری کر لیں۔۔۔وریٰ کے کچھ بھی بولنے سے قبل زبرین بول پڑا۔۔زبرین کے اس طرح بتانے پر وریٰ نے بے ساختہ ماظن کو دیکھا جو اُسی کو دیکھ رہا تھا نا جانے ماظن کی نظروں میں ایسا کیا تھا کے وہ ماہ بیگم کو منع نہیں کر سکی۔۔ وریٰ کے ہامی بھرنے پے ماہ بیگم انہیں پیکنگ کرنے کا حکم دے کر چلی گئیں انکے پیچھے علیہ اور زبرین بھی آگے بڑھ گئے جب کے وریٰ خود کو ماظن کے ساتھ اکیلے ہونے پر گھبرا کر سر جھکا کر ساتھ سے گزر رہی تھی جب ایکدم ہی ٹھٹھک گئی۔۔۔آہستگی سے سر اٹھا کر وریٰ نے اسکی طرف چہرہ گھومایا جو اسکے وجود سے آتی خوشبو سے غصّے میں آرہا تھا۔۔۔۔

کھڑی کیوں ہو جاؤ۔۔۔ماظن نے گھورتے ہوئے اُسے دیکھ کر کہا جس نے " تیزی سے سر کو جنبش دے کر زینے کی جانب دوڑ لگائی تھی۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

بالکنی میں کھڑا وہ وہ باہر ہوتی برف باری میں دور سے آتی کالے رنگ کی گاڑی کو دیکھ رہا تھا جب کسی کی موجودگی پر گھوم کر آنے والے کو دیکھا۔۔۔

پاپا۔۔۔ماظن نے اپنے باپ کو دیکھا جو اپنا لانگ کوٹ اُتار رہا تھا۔۔۔"

تم سب کب تک نکلو گے ؟ کاین نے اپنے کام میں مصروف پوچھا۔۔۔ماظن " کی آنکھیں اندھیرے میں چمکیں۔۔۔

سب تیار ہیں آپ کا ہی انتظار تھا۔ماظن انہیں بولتا ہڈ سے اپنا آدھا چہرہ چھپا " چکا تھا۔۔ماظن کی بات سُن کر کاین اُسکے مقابل آیا۔۔

" تمارے کایاں چاچو اپنے سارے کام نبٹا کر ایک ہفتے تک آرہے ہیں تب تک اپنی کزن کو ہمارا ریزورٹ گھوماؤ۔۔کاین نے اپنے بیٹے کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا ماظن سر کو اثباب میں جنبش دے کر کمرے سے جانے لگا جب آواز پر روک کر گردن موڑ کر اپنے باپ کو دیکھنے لگا

" ماظن کوئی ہے جو ہمارے علاقے میں معصوم لوگوں کو لاکر اپنی بھوک مٹا رہا ہے اس سے پہلے ہمارے خاندان پر الزام لگے انہیں جلد سے جلد پکڑ کر ختم کرنا ہے ہو نا ہو یہ کام ڈریک کروا رہا ہے۔۔کاین نے اپنی سلور گرے نظریں اسکی سلور گرے نظروں میں گاڑتے ہوئے کہا۔۔ماظن کی آنکھوں کا رنگ اپنے باپ کی طرح تھا لیکن اندھیرے میں سیاہ جب کے غصے میں ان بھائیوں اور انکے گھر والوں کی آنکھوں کا رنگ بدل کر لال ہوجاتا تھا دوسری طرف ڈریک کے گھر والوں کا سیاہ۔۔ویمپائرز میں بھی اقسام تھیں۔۔کاین کے اپنے اصول تھے جس پر اسکے پورے خاندان کو کوئی اعتراض نہیں تھا۔۔ کاین کی بات مکمل ہوتے ہی ماظن سر ہلا کر کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔

ورِی نے پیکنگ کرنے کے بعد اپنے بھائی کو فون ملایا لیکن کسی کے فون نہ اٹھانے پر جھنجھلا کر اُس نے موبائل بستر پر اُچھلا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

افففف!! کوئی فون کیوں نہیں اُٹھا رہا۔۔وریٰ بڑبڑا کر شیشے کی کھڑکی سے " باہر دیکھنے لگی جہاں اندھیرا ہونے کے ساتھ برف باری شروع ہو رہی تھی۔۔۔۔

اس سے قبل وہ آگے بڑھ کر کھڑکی کھولتی ایکدم دروازہ بجا وریٰ چونک کر دروازے کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

آجائیں۔۔۔وریٰ کے اجازت دیتے ہی دروازہ کھول کر ملازمہ کے پیچھے ایک " اور ملازم سر جُھکا کر کھڑا تھا۔

سب آپ کا انتظار کر رہے ہیں چلنے کا وقت ہوگیا ہے۔۔ملازمہ سپاٹ چہرے " کے ساتھ کسی روبوٹ کے انداز میں بول کر اپنے ساتھ آئے لڑکے کو سامان کے لئے اشارہ کر کے ہاتھ باندھ کر کھڑی ہوگئی۔۔۔وریٰ دونوں کو دیکھتی ہوئی سائیڈ میں کھڑی دیکھنے لگی۔۔۔لڑکا آگے بڑھ کر بیگ اٹھا کر باہر نکل گیا۔۔۔

میڈیم۔۔۔ملازمہ نے اُسے مخاطب کر کے اشارہ دے کر کمرے سے نکل " گئی۔۔۔

کتنے عجیب تھے دونوں۔۔۔ہاہ!! وریٰ جھرجھری لے کر سوئیٹر پہن کر ہاتھوں " اور پیروں میں دستانے اور موزے پہن کر سر پر اچھے سے ٹوپی پہن کر کمرے سے نکل گئی جلدبازی میں وہ اپنا موبائل بھی وہیں بھول کر خالی حال میں نظر دوڑا کر حال عبور کر گئی۔۔۔

باہر آتے ہی سردی نے اُسے اپنے حصار میں لے لیا اُسے سمجھ نہیں آرہی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اتنے خطرناک موسم میں وہ لوگ جا ہی کیوں رہے ہیں۔۔۔

ہاہ! یقیناً یہ لوگ عادی ہیں۔۔۔وریٰ سب کو باتوں میں دیکھ کر بڑبڑاتی " ہوئی قریب گئی علیہ زبرین اور ماظن کے علاوہ وہاں انجان لڑکا لڑکی کے ساتھ دو خوبصورت جڑواں بچے کھڑے تھے دونوں کی عمر بارہ تیرا سال کے قریب لگ رہی تھی۔۔۔وریٰ انہیں کو دیکھ رہی تھی جب علیہ نے اُسے اشارہ کیا۔۔۔

وریٰ ان سے ملو ہمارے ماموں زاد کزن اور انکی فیملی۔۔۔علیہ نے اُسکے " قریب آنے پر تعارف کروایا وریٰ کو سہی معنوں میں جھٹکا لگا تھا پوری آنکھیں کھولے وہ سامنے کھڑے شخص کو دکھنے لگی جو اتنے بڑے بچوں کا باپ کہیں سے نہیں لگ رہا تھا۔

(Tarfas)تو تم ہو وریٰ مالک حمزہ۔۔۔ہمم خوشی ہوئی مل کر۔۔۔طرفس" نے مسکرا کر اسے دیکھ کر کہا اسکے مسکرانے پر وریٰ ایک بار پھر اُسے دیکھنے لگی اس سے قبل وہ زبان پر مچلتے سوال کو پوچھ کے سب کو شرمندہ کرتی طرفس کی بیوی اسکے قریب اکر اپنائیت سے گلے لگ کر ملی۔

طرفس کو چھوڑو اسے تو ہر کسی سے مل کر یہی لگتا ہے سوائے " میرے۔۔۔ہاہاہا۔۔نمرہ اسے بتا کر ہنسنے لگی جب کے دونوں بچے وریٰ کو ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

اگر مل لیا ہو تو گاڑی میں بیٹھنے کی کرو۔۔۔ماظن کی آواز پر وہاں ایکدم " خاموشی چھائی وریٰ نے کنکھیوں سے اُسے دیکھا جو اتنی سردی میں اپنے مخصوص

پینٹ شرٹ کے ساتھ جیکٹ پہنے کھڑا اُن سب کی جانب متوجہ تھا۔۔
انکل ماظن ہم نہیں ملے پھوپھو سے۔۔۔ماطن کے قریب جاکر تہمیم اپنے بھائی " تھیم کے ساتھ آکر آہستہ سے بولا جس پے ماظن نے اسکی طرف جھک کر کچھ کہا تھا وریٰ جو گاڑی میں بیٹھ چکی تھی شیشے سے باہر ان تینوں کو دیکھ رہی تھی ایکدم تینوں کے ساتھ دیکھنے پر وریٰ گڑبڑا کر چہرہ سیدھا کر کے سامنے دیکھنے لگی۔۔۔۔

جھٹکے سے اُسے چھوڑ کر اس نے غصّے سے پلٹ کر لڑکی کو دیکھا جو شب خوابی کا لباس پہنے جس کا گلا دونوں طرف سے گہرا تھا تانگ پر تانگ رکھے ہاتھ میں کانچ کا گلاس تھامے مسکراتی ہوئی مشروب کا گھونٹ لے کر اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔
اتھن سویٹ ہارٹ اُس نے تم سے بات نہیں کی تو اس میں اس بیچارے کا " کیا قصور ہے۔۔
اولیویا میری گرل فرینڈ ہو وہی رہو میری ماں بننے کی کوشش مت کرنا ورنہ " تمہاری لاش اسی بستر پر ملے گی۔۔۔پلک جھپکتے ہی وہ اُس پر جُھک کر گلے کو دباتے ہوئے غرّاتے ہوئے بولنے لگا اولیویا کے خوف سے سارا نشہ اتر گیا وہ انسان تھی جو اسکے لئے کام کرنے کے ساتھ خود کا خون بھی فخر سے اُسے پیش کرتی تھی۔۔۔

آ اتھن آئیندہ ایسا نہیں ہوگا۔۔۔"

میں جانتا ہوں میری جان تم ایک سمجھدار خوبصورت عورت ہو۔۔۔"

اولیویا کانپتے ہوئے اُسے کہ رہی تھی جو اسکے خوف سے محظوظ ہو کر بولتا اسکی گردن پر تیزی سے جھکا تھا۔۔۔

آآآ!!!۔۔۔۔۔۔"

گاڑی میں ہلکی آواز میں میوزک چل رہا تھا ساتھ ہی ہلکی پھلکی باتیں ہو رہی تھیں وریٰ دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ عملیہ اور نمرہ کی باتوں سے محظوظ ہو رہی تھی جب کسی کے نظروں کی تپش اپنے چہرے پے محسوس کرتی نظروں کا زاویہ سامنے کیا

ماظن جو گاڑی ڈرائیو کرنے کے ساتھ اُسے بھی دیکھ رہا تھا وریٰ کے متوجہ ہونے پر نظریں اس پر سے ہٹا کر سامنے سڑک پر دیکھنے لگا۔۔۔

وریٰ نے نظریں جھکا کر گہری سانس لیتے ہوئے سیٹ کی پشت سے سر ٹکا کر " آنکھیں موندی ہی تھیں جب اچانک گاڑی کے روکنے پر چونک کر باہر دیکھا اندھیرے میں ہر طرف سفید برف سے زمین ڈھکی ہوئی تھی دھند نے ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا وریٰ پوری انکھیں کھولے قدرت کے حسین منظر کو دیکھ رہی جب دوسری طرف سے سب اُتر گئے وریٰ اتنی مگن تھی کہ اُسے معلوم ہی نہ ہوسکا کہ گاڑی میں وہ اکیلی ماظن کے ساتھ رہ گئی ہے ہوش

تو تب آیا جب کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا ورئ نے بری طرح چونک کر جیسے ہی اپنے برابر میں دیکھا حیرت سے گاڑی میں نظر دوڑانے لگی۔۔۔

اُترنے کی زحمت خود کرو گی یا یہ کام میں کروں۔۔۔وہ جو چونکنے کے بعد " ماظن کو اپنے نزدیک دیکھ کر دروازے سے پشت لگا چکی تھی ماظن کے اسکے قریب آنے پر سانس روک کر رہ گئ۔۔۔

آ اتنی جلدی پہنچ گئے۔۔ورئ نے تیز ہوتی دھڑکن کے ساتھ پوچھا جو اسکی " حالت سے محظوظ ہو رہا تھا۔۔

چلو ورنہ تمہاری صبح تک کلفی بن سکتی ہے۔۔۔ماظن اسکی بات ان سنی کرتا " سپاٹ لہجے میں بولتا گاڑی سے اتر گیا ورئ سر جھٹک کر جیسے ہی گاڑی سے اتری جما دینے والی ٹھنڈ سے کپکپا کر ماظن کے پیچھے چلنے لگی ورئ کو حیرت ہوئی اتنی ٹھنڈ میں برف پر وہ کتنے سکون سے چل رہا تھا رات کے اندھیرے میں اُسے یوں لگ رہا تھا جیسے کسی نے ہر طرف چاندنیاں بچھا دی ہوں۔۔۔آس پاس دیکھتی وہ لکڑی کا خوبصورت سا دو منزلہ ہرٹ نما گھر جس کی چھت برف سے ڈھکی ہوئی تھی دیکھتی ہوئی شروع میں بنے دو تین قدم زینا چڑھ کر دروازے تک ماظن کے پیچھے پہنچی ورئ دونوں ہاتھوں کو جیکٹ کی جیبوں میں گُھسائے ماظن کے پیچھے کھڑی تھی جب دور سے جانوروں کی آوازوں پر گھبرا کر ماظن کے نزدیک ہوئی دروازہ کھولتے ہی ماظن اندر داخل ہوا ورِئ تیزی سے اُسکے پیچھے گئی۔۔۔گھر باہر سے جتنا اچھا تھا اندر سے اتنا ہی

خوبصورت لگ رہا تھا وریٰ نے پہلی دفع اس طرح کا گھر دیکھا تھا جسے وہ ہالی ووڈ کی فلموں میں دیکھتی آرہی تھی۔۔

لگتا ہے تمہیں ہمارا ریزورٹ پسند آیا ہے؟ ماظن کی قریب سے آتی آواز پر " وریٰ نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

ہم ہاں بہت خوبصورت ہے۔۔وریٰ نے تھوڑا گھبراتے ہوئے اسے جواب دیا " آج ماظن اس سے خود پہلی ملاقات کی طرح بات میں پہل کر رہا تھا اور جانے کیوں اُسے یہ بات خوشی دے رہی تھی۔۔

دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے جب زینے سے اُترتے یوئے تہمیم مسکراتے ہوئے دونوں کے نزدیک آیا۔۔۔

انکل ماظن میں اور تھیم اصطبل دیکھنے جاسکتے ہیں وائٹ واٹر اور پیور ہمارا " انتظار کر رہے ہونگے۔۔۔تہمیم نے سنجیدگی سے اُس سے پوچھا جب کے وریٰ حیرت سے تہمیم کو دیکھنے لگی جو ماظن سے مخاطب تھا اس سے قبل وریٰ ماظن کا جواب سنتی یا خود کچھ بولتی عملیہ کی آواز پر اسکی جانب بڑھی جو اوپر سے ہی ہاتھ کے اشارے سے اوپر بولا رہی تھی۔۔۔وریٰ کے سیڑیوں چڑھتے ہی ماظن نے تہمیم کو تھیم زبرین اور طرفس کو بلانے بھیج کر خود باہر نکل گیا۔۔۔

وریٰ اندر آؤ کہاں رہ گئ تھی۔۔۔نمرہ نے مسکراتے ہوئے اُسے عملیہ کے " ساتھ آتے دیکھ کر کہا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وریٰ مسکراتے ہوئے ارد گرد دیکھتی ہوئی اندر آکر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

کچھ بتاؤ اپنے بارے میں پاکستان میں کب سے ہو ؟ نمرہ نے پُراسرار " مسکراہٹ سے عملیہ کو دیکھ کر اس سے پوچھا۔۔۔

بہت عرصے سے مطلب میری پیدائش بھی وہیں ہوئی ہے۔۔۔وریٰ نے مسکراتے ہوئے اپنے بارے میں بتانا شروع کیا وریٰ کی بات پر نمرہ نے عملیہ کو دیکھا جس نے آہستگی سے سر کو اثباب میں جنبش دی تھی۔۔۔۔

تینوں بہت دیر تک بیٹھیں باتیں کرتی رہیں جب ورِیٰ کو شدید ٹھنڈ کے ساتھ نیند بھی آنے لگی۔۔۔

میرا خیال ہے اب سو جانا چاہیئے۔۔۔وریٰ نے جمائی روکتے ہوئے دونوں سے " کہا جو اُسے دیکھ کر ہنس دی تھیں۔۔۔

ہاہاہا!! ہاں چلو میں تمہیں کمرہ دکھا دیتی ہوں۔۔عملیہ جلدی سے اٹھ کر بالوں " کو بینڈ سے آزاد کرتی ہوئی بولی وریٰ جلدی سے اٹھی اسے واقعی سردی کے ساتھ نیند بھی آرہی تھی لیکن اُسے حیرت تھی وہ لوگ بلکل آرام سے ٹراؤزر اور ٹی پہنے ہوئے تھیں۔۔۔

یہی سب سوچتی وہ اسکے ساتھ جیسے ہی کمرے کی طرف بڑھنے لگی دروازہ کھول کے باہر سے آتے ماظن کے سینے سے شرٹ کو سرخ دیکھ کر آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں شدید حیرت ہونے کے باوجود اُسے بھوک کی طلب ہونے لگی یہ اکثر اُس کے ساتھ ہوتا تھا جسے وہ سمجھنے سے قاصر تھی۔۔۔

روک کیوں گئی ہو چلو۔۔۔علیہ جو ماظن کو دیکھ رہی تھی چونک کر وریٰ کو دیکھ کر اُس کے پاس آکر بولی۔۔۔

وریٰ چونک کر گہری سانس لے کر سر کو نفی میں ہلا کر علیہ کے ساتھ جانے لگی۔۔۔

علیہ کے کمرے سے جاتے ہی وریٰ کمرے کا دروازہ بند کرنے لگی جب خون کی خوشبو دوبارہ اُس کے اعصابوں پر چھانے لگی۔۔۔دو تین لمبے لمبے سانس لے کر وہ دروازہ کھول کر جہاں سے خوشبو آرہی تھی اس طرف بڑھ رہی تھی لکڑی کی وجہ سے اس نے پیروں سے چپل اُتاری جو خاموشی میں آواز پیدا کر رہی تھی وریٰ چلتے ہوئے کمرے کے سامنے آکر روکی ارد گرد نظر دوڑا کر آہستہ سے کمرے کا ہینڈل پکڑ کر گھوما کر دھیرے سے دروازہ کھول کے قدم اندر رکھا کمرہ بلکل خالی تھا جب کے ماظن کی خون آلو ٹی شرٹ کو بستر کے کنارے پے پڑا دیکھ کر آگے بڑھ کر اٹھاتے ہی ناک کے قریب لے جا کر لمبی سانس لی۔۔۔وریٰ کو خود بھی نہیں معلوم تھا وہ ایسا کیوں کر رہی ہے۔۔۔ہوش میں تو تب آئی جب کسی نے اسکے ہاتھ سے ٹی شرٹ جھپٹا۔۔

وہ میں۔۔۔وہ۔۔۔کک۔۔۔وہ میں بس دیکھنے آئی تھی۔۔۔وریٰ اپنے سامنے ماظن کو دیکھ کر شدید گھبرا گئی تھی جانے وہ اس کے بارے میں کیا سوچ رہا ہوگا۔۔۔

اس سے قبل وہ اپنی صفائی میں کچھ کہتی ماظن اُسے اپنے قریب کرتے اسکی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گردن پے جھکا تھا وریٰ کی خوف سے آنکھیں باہر کو آنے لگی۔۔۔
آ چھوڑیں مجھے۔۔۔گردن پے شدید چبھن کے ساتھ ناقابلے برداشت درد " ہونے لگا ماظن سکون سے اسے جکڑ کر کھڑا خون پی رہا تھا وریٰ کو اب کمزوری محسوس ہونے کے ساتھ آنکھیں بھی بند ہو رہی تھیں جب ماظن نے جھکے جھکے ہی بستر پر لیٹایا تھا۔۔۔
ایکدم ماظن نے اُسے چھوڑا جس کی آنکھیں بند ہورہی تھیں۔۔
میرا شک سہی تھا زبرین۔۔۔انکل کایان نے اِسے قابو کر رکھا ہے لیکن وہ " بھول گئے ویمپائر کی اولاد ویمپائر ہی رہتی ہے۔۔۔ماظن اسکے چہرے کو اپنی انگلیوں کے پوروں سے چھوتے ہوئے پیچھے کھڑے زبرین سے بولا۔۔
ان میں ملاوٹ ہے بھائی تبھی وہ اتھن پیچھے لگا ہے انکل کایان کو سمجھنا " چاہیئے۔۔۔زبرین نے فکرمندی سے کہا جو اسکے چہرے کو نزدیک سے دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔
آجانے دو پھر بات ہو جائے گی اب تم جاؤ میں اپنی بیوی کے ساتھ کچھ " وقت اکیلے رہنا چاہتا ہوں۔۔۔۔سرسراتے لہجے میں بولتے وہ اٹھ کر مسکرا کر ذبرین کو دیکھنے لگا جو سر ہلا کر شرارت سے مسکرا کر کمرے سے نکل گیا تھا۔۔

صبح کے چار بج رہے تھے جب وریٰ کی آنکھ کھولی کمرے میں سائیڈ لیمپ روشن تھا وریٰ جیسے ہی اٹھ کر بیٹھی کسی کی موجودگی محسوس کرتے اٹھ کر

کمرے کی لائٹ جلا کر کمرے میں نظر دوڑانے لگی سارا کمرہ خالی تھا۔

آہ! کل رات کو تو۔۔۔وریٰ ایکدم دماغ پے زور دیتے ہوئے یاد کرنے کی " کوشش کرتے ہوئے تیزی سے گھومی سامنے ہی ماظن ہلکی پھولکی ٹی شرٹ پہنے کھڑا تھا اسکے متوجہ ہوتے ہی دھیرے سے مسکرا کر قدم قدم چل کر وریٰ کے نزدیک آیا۔۔

جلدی اٹھ جاتی ہو۔۔۔ماظن نے کہتے ہوئے کمرے میں نظر دوڑائی۔۔۔"

آپ۔۔۔کل رات کو۔۔۔۔وریٰ سوچ سوچ کر بولتی چپ ہوگئی اُسے کچھ " سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا بات کرے۔۔۔

کل رات تم نے کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔۔ماظن نے اُسکی بات کاٹ کر کہتے " ہوئے ہاتھ میں پکڑے چاقو سے اپنی کلائی پر کٹ لگا وریٰ کو دیکھا جو ایکدم ہی بے چین ہوئی تھی۔۔۔

وہ جو اندھیرے میں بیٹھا سوچوں میں گُم تھا اچانک دروازہ کھول کر کسی کے اندر آنے پر خیالوں کو جھٹک کر آنے والے کی طرف متوجہ ہوا۔۔

ابّو آپ کو نہیں لگتا ویمپائرز کی دنیا میں وریٰ کو بھیج کر آپ نے غلطی کی " ہے کہیں ایسا نہ ہوجائے کاین تایا کا بیٹا اپنی بیوی کو دینے سے انکار کر لے۔۔۔۔حمید کی بات پر کایان نے غصے سے اپنے بیٹے کو دیکھا۔۔۔

میں ایسا کبھی نہیں ہونے دوں گا حمید اس سے پہلے ہی اتھن اس لڑکی کو "

اپنے قبضے میں کرلے گا اور تب آئے گا مزہ جب ڈریک کاین کو مارے گا۔۔۔کایان نے پُراسرار لہجے میں اُسے بتایا جو کندھے اُچکا کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

میرے پیارے بھائی کاین تمہاری نسل کا ختم ہونا بہت ضروری ہے۔۔۔کایان " بڑبڑاتے ہوئے مُسکرایا جب دروازہ کھولتے ہی دو آدمی کسی لڑکی کو زبردستی لے کر آئے تھے۔۔

ماظن کی کلائی سے خون بہتے ہوئے گرنے والا تھا جب وریٰ ضبط کھو کر اسکی کلائی کو پکڑ کر اُس پر جھکی تھی۔۔

ماظن ہونٹ بھنچے مسکرانے لگا وریٰ کو اسکے اصل روپ میں دیکھنے کی کتنی خواہش تھی اُسے۔۔۔

وریٰ رُک جاؤ۔۔۔ماظن نے اسے روکنا چاہا جو سن ہی نہیں رہی تھی۔۔۔"

وریٰ چھوڑو۔۔۔ماظن نے تیزی سے زور سے اُسے دھکا دیا جو غرا کر اُس کی " طرف آئی تھی جسے ماظن نے جلدی سے اپنے قابو کیا تھا۔۔۔

شش!! تحمل رکھو میری جان۔۔۔ماظن پشت سہلاتے ہوئے سرگوشی کر رہا تھا جو گہری گہری سانس لے رہی تھی۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔۔چھوڑو میں نے کہا چھوڑو۔۔۔۔وریٰ بے قابو ہوتی خود کو " چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی جو اسے اٹھا کر لبوں پر ہاتھ جما کر کرسی پر

بیٹھا کر دونوں ہاتھ اسکے کندھے کے دائیں بائیں رکھ کر دو زانوں بیٹھ کر غصّے سے اُسے خاموش ہونے کا بولنے لگا وریٰ ایکدم چپ ہوتی اسے گھورنے لگی پھر اچانک منہ بنا کر چہرہ دائیں جانب موڑ لیا۔۔

ماظن اُسکی ناراضگی دیکھ کر مُسکرایا۔۔۔

مجھے یقین تھا تم اس طرح کی حرکت لازمی کروگی تبھی تمہیں یہاں لے کر " آیا ہوں۔۔۔ماظن نے ایک ہاتھ سے اسکے گال پر ہلکے تھپتھپاتے ہوئے کہتے ہوئے اٹھ کر کھڑا ہوا۔۔وریٰ ہنوز چہرہ پھیرے بیٹھی تھی۔۔۔

ماظن اُسے دیکھ کر نفی میں سر ہلاتا چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر کھڑکی کھول کر باہر دیکھنے لگا جہاں جما دینے والی سرد ہواؤں کے ساتھ چاروں جانب برف ہی برف تھی ماظن کے پیچھے وریٰ جو سردی لگنے کی باتیں کر رہی تھی سکون سے بیٹھی ماظن کی پشت دیکھتے ہوئے اٹھ کر چلتی ہوئی اسکی پشت سے سر ٹکا کر کھڑی ہوگئی ماظن نے آہستہ سے آنکھوں کو بند کرتے اسکے دونوں ہاتھ پکڑ کر آگے لے جا کر سینے پے باندھے۔۔۔

مجھے معاف کردیں میں اپنے باپ کی وجہ سے ایسا کر رہی تھی۔۔۔وریٰ کی " ہلکی آواز پر اس نے دھیرے سے آنکھیں کھول کے گھوم کر ایک قدم پیچھے لے کر سر جھکا کر کھڑی وریٰ کو دیکھا۔۔

اور ایسا کرنے سے چاچا کایان نے کیوں کہا وریٰ؟ ماظن نے اسے دیکھ کر " پوچھا جس نے اسکے سوال پر سر اٹھا کر اُسے دیکھا تھا۔۔

وہ اپنے بھائی کو پسند نہیں کرتے ماظن اور نہ ہی وہ ہم دونوں کو ایک ہوتے " دکھنا چاہتے ہیں انہیں طاقت چاہیئے وہ دوسرے ویمپائرز سے کمزور نہیں ہونا چاہتے اسلئے وہ اتھن سے رشتہ جوڑنا چاہتے ہیں مجھے یہاں انسانوں کی طرح رہنے کے لئے کہا میرے خون میں ملاوٹ ہے اسلیے کبھی کسی کو شک نہیں ہوا ہم بھی کبھی نہیں ملے ہماری شادی ہمارے دادا نے راز رکھی اپنے دشمنوں کی وجہ سے لیکن جب آپ کو دیکھا میں آپ کی محبت میں گرفتار ہوگئی۔۔وریٰ اُسے دکھتی سب سچ بتاتی چلی گئی۔۔۔ماظن خاموشی سے کھڑا اُسکی باتیں سُنتا رہا جو وہ پہلے سے جانتا تھا وریٰ کی بات مکمل ہوتے ہی ماظن نے اُسے کندھوں سے تھاما۔۔۔

محبت تو تم تب سے کرتی آرہی ہو جب ہماری شادی دادا اور ہمارے والدین " کی موجودگی میں ہوئی یہاں کوئی اور وجہ ہے۔۔۔ماظن سرسراتے لہجے میں کہتا اسے غور سے دیکھ رہا تھا ماظن کے پُریقین لہجے میں کہنے پر وریٰ نے اُسے دیکھا ساتھ ہی دونوں کی آنکھیں چمکیں۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

اگلی صبح ماظن نے جیسے ہی کھڑکیوں کے پردے ہٹائے وریٰ کو درخت کے نیچے برف پر بیٹھے دیکھ کر حیران ہوتا تیزی سے باہر گیا۔۔۔

وریٰ جو برف کے گولے بنا کر خود ہی توڑنے کے بعد دوبارہ بنانے والا کھیل کھیل رہی تھی ماظن کی موجودگی پر مُسکرا کر سر اٹھا کر اسے دیکھتی جلدی سے

اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

کیا کر رہی ہو یہاں جانتی نہیں ہو تمہیں ویمپائرز سے خطرہ ہے؟ ماظن نے " ہاتھ بڑھا کر اسکے گلابی ہونٹوں کو اپنے انگوٹھے سے نرمی سے چھوا جس نے اُسے کاٹنا چاہا ماظن نے تیزی سے ہاتھ پیچھے کر کے اُسے گھورا۔۔

میں انکے لئے زیادہ خطرناک ثابت ہوسکتی ہوں۔۔۔وریٰ نے ہنس کر ایک " قدم آگے بڑھ کر اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ہمم!! یہ تو زبردست بات ہے لیکن سمبھل کر جانِ ماظن۔۔۔۔ماظن نے " آبرو اُچکا کر شرارت سے کہا جس پر وریٰ مسکرا کر کسی کی آہٹ محسوس کر کے دوسری طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔جب کے ماظن نے بھی ساتھ ہی گردن گھمائی تھی سامنے ہی جیسکا مسکراتی ہوئی اتھن کے ساتھ آرہی تھی۔۔۔دونوں نے ناگواری سے بن بُلائے مہمانوں کی طرف دیکھ کر ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔

ہیلو ماظن! جیسکا نے قریب پہنچ کر آگے بڑھ کر ماظن کے گال سے گال " مس کیا ماظن نے اسکے انداز پر ایکدم وریٰ کو دیکھا جو جیسکا کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتی خود پے ضبط کر رہی تھی۔۔۔

ہیلو پریٹی گرل! پہچانا مجھے۔۔۔اتھن کمینگی سے مسکراتے ہوئے اسکے مقابل " آیا۔۔۔

وریٰ نے تیزی سے آنکھوں کو جھپک کے اُسے دیکھا۔۔۔

ہیلو! آپ کو کون نہیں پہچانتا آپ تو کینیڈا کی ہر اندھیری رات کا قصہ ہیں "
میرا مطلب ہر لڑکی سے بات کرنے کا موقع آپ کو سڑک پر ہی تو ملتا
ہے۔۔۔وریٰ نے طنزیہ لہجے میں اتھن کو جواب دیا جو اسکی بات پر بُرا مانے
بغیر زور سے ہنسنے لگا جبکہ وریٰ اندر جانے کے لئے تیزی سے آگے بڑھ گئی
ماظن نے تیز نظروں سے اتھن کو دیکھا جو وریٰ کو دیکھ رہا تھا۔
" تم یہاں کیا کر رہے ہو ؟ ماظن نے اتھن کے مقابل آتے ہی گھورتے ہوئے
پوچھا اتھن نے نظروں کا زاویہ بدل کر اُسے دیکھا۔۔۔
" آہ! دیکھو نہ ماظن کاین ہم دوست ہیں تبھی یہاں تم لوگوں کے ساتھ گھومنے
کے لئے آ گئے ہیں اور جیسکا بھی بہت بے چین تھی تم سے ملنے کے لئے
کیوں گڑیا۔۔۔اتھن نے زبردستی مسکراہٹ سجا کر ماظن کو بتانے کے ساتھ
جیسکا کو دیکھ کر معنی خیز لہجے میں پوچھا۔۔۔
" بلکل ماظن اتھن بھائی میرے بہت ضد کرنے پر آئے ہیں۔۔۔جسیکا نے آگے
بڑھ کر ماظن کا ہاتھ پکڑ کر معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے یوئے کہا۔۔۔
وریٰ جو اندر چلی گئی تھی کھڑکی میں کھڑی غصّے میں اُسے دیکھ رہی
رہی۔۔۔گردن کی نسیں غصّے سے ابھر رہی تھیں جب کے آنکھوں کا رنگ
سرخ تھا۔۔۔
" جیسکا ڈریک تمہیں اپنی زندگی پیاری نہیں ہے۔۔۔وریٰ بڑبڑا کر کھڑکی کے
سامنے سے ہٹ گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماظن جیسے ہی اتھن اور جیسکا کے ساتھ اندر داخل ہوا سب کو وہیں ایک " ساتھ کھڑا دیکھ کر نظروں سے اشارہ کرتے ہوئے زبرین کے ساتھ آکر کھڑا ہوگیا۔۔۔۔

یہ یہاں کیا کر رہے ہیں بھائی۔۔زبرین نے ناگواری سے دونوں بھائی بہن کو " دیکھتے ہوئے اپنے بھائی سے سرگوشی میں پوچھا۔۔۔

پُرسکون رہو تھوڑی دیر تک چلے جائیں گے۔۔۔ماظن نے اُسکا کندھا تھپتھپاتے " ہوئے کہا۔۔۔

ہیلو! کیا بات ہے طرفس بھی یہیں ہے زبردست۔۔۔اتھن طائرانہ نظر دوڑا " کر آبرو اُچکاتے ہوئے بولتا چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا تہمیم اور تھیم کے قریب آکر روکتا دونوں کے سر کو ہاتھ سے سہلانے لگا اس سے قبل نمرہ اپنے بچوں کو اس سے دور کرتی تہمیم نے اپنے سر سے اسکا ہاتھ زور سے جھٹکا ساتھ ہی تھیم نے بھی اپنے بھائی کی پیروی کی۔۔۔

اوو۔۔۔مائے بوائیز۔۔۔اتنا غصّہ۔۔ہاہاہا۔۔۔نمرہ نے گہرا سانس لے کر طرفس " کو دیکھا پھر اتھن کو جو بول کر خود ہی ہنس رہا تھا۔۔۔

بہت ہوا اتھن میرا خیال ہے تم مل چکے ہو اب تم لوگ جا سکتے ہو ہم یہاں فیملی کے ساتھ آئے ہیں۔۔۔ماظن ہوا کے جھونکے سے اتھن اور دونوں بچوں کے درمیان آکر بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فیملی ؟ ہاہایا۔۔۔جہاں تک مجھے یاد ہے وہ پریٹی گرل جو تم سب کے ساتھ " یہاں ہے وہ تو اجنبی ہے اور وہ بھی۔۔۔اتھن ہنس کر کہتا ایکدم رُک کر اُس کی طرح جھک کر سرگوشی میں بولا۔۔۔

وہ بھی ایک انسان۔۔ہاں ؟ اتھن کی بات پر ماظن نے اپنی مُٹھیاں بھنچ لیں " لیکن جواب دیے بغیر پلٹ کر تہمیم اور تھیم کا کا ہاتھ پکڑ کر زینے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

جیسکا نے کچھ کہنا چاہا اس سے پہلے ہی ماظن نظروں کے سامنے سے اوجھل ہوگیا تھا۔۔۔۔

تیز تیز چلتا وہ کسی شکار کی تلاش میں تھا جب اُسے جنگل میں برفانی ہرن نظر آیا۔۔۔زبرین پلک جھپکتے اس تک پہنچ کر اس پے حملہ کرتا علیہ نے دونوں اچانک درمیان آگئی وہ جو اسکے اچانک بیچ میں آجانے سے اسے دبوچ کر گردن کو کاٹنے لگا تھا تیزی سے رُکتے اُس نے اُسے گھورتے ہوئے جھٹکے سےاپنی طرف کھینچ کر غور سے علیہ کو دیکھنے لگا جو حیرت سے زبرین کے غصّے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

کس بات کا غصّہ آرہا ہے تمہیں؟ علیہ نے ہاتھ اٹھا کر نرمی سے اسکے گال پر " ہاتھ سے سہلاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

مجھے بدلہ چاہیے علیہ ہمارے خاندان کا جو ڈریک نے دوسروں کے سامنے "

جنازہ نکالا تھا اُس کا اور اب جو وہ اپنی اولادوں کو پیچھے بھیج کر ہمیں ہی برباد کرنے کے لئے جاسوسی کروا رہا ہے اور بھائی اُسے ملوانے لے آئے۔۔۔زبرین غصّہ سے کہتا اسکا ہاتھ جھٹک کر تیزی سے آگے بڑھا اس وقت اسکا غصہ صرف خون ختم کر سکتا تھا۔۔۔

" انکل ماظن وہ ہم دونوں کو پسند نہیں ہیں۔۔۔تہمیم ماظن کے ساتھ اصطبل کے لکڑی کے چھوٹے بنے دروازے کے قریب رُک کر ماظن کو دیکھتے ہوئے خفگی سے بتانے لگا۔۔۔تہمیم کی بات پر ماظن اُسے دیکھ کر مسکراتا تھوڑا سا جُھکا۔۔۔

وہ مجھے بھی سخت ناپسند ہے وہ اپنی بہن کے ساتھ تھا ورنہ میں اسے کبھی " نہیں آنے دیتا۔۔۔

آپ کو اتنی فکر ہے اُسکی بہن کی جانتے نہیں ہیں دشمن کی خصلت " کو۔۔ماظن جو تہمیم سے بات کر رہا تھا زبرین کی آواز پر چونک کر اسکی جانب پلٹا سامنے ہی وہ پُرسکون کھڑا تھا۔۔

" جانتا ہوں لیکن تم بھول رہے ہو وہ لوگ ہم سے کمزور ہیں۔۔۔ماظن چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اسکے مقابل آتے ہوئے بولا۔۔

دشمن کو کبھی کمزور نہیں سمجھنا چاہیے بھائی۔۔"

زبرین کی بات پر ماظن مُسکرایا۔

یہی تو مزہ ہے جوش میں ہوش نہیں رہتا اتھن اور اسکا خاندان اپنے ہی جوش " میں مارے جائیں گے تم تحمل رکھو میں اپنی طاقت کو غصّے کی نظر نہیں کرتا۔۔ماظن اُسکا کندھا تھپتھپاتے کہ کر تہمیم اور تھیم کے ساتھ دروازہ کھول کے اندر بڑھ گیا۔۔۔۔

دوسری طرف اتھن اور جیسکا وہیں اپنے ریزورٹ میں داخل ہوتے اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگے جب اچانک پیچھے سے انہی کا کوئی آدمی وہاں آیا اتھن پلٹا جب کے جیسکا سیڑیوں پر رُک گئی۔۔۔

آپ کو آپ کے والد صاحب گھر بلا رہے ہیں کہ رہے ہیں ضروری کام " ہے۔۔۔وہ آدمی بول کر سر کو جنبش دے کر واپس چلا گیا اتھن نے اپنی بہن کو دیکھا جس نے کندھے اُچکا کر اوپر جانے کے لئے قدم بڑھائے تھے۔۔۔

انہیں کون سا کام پڑگیا مجھ سے۔۔۔اتھن بڑبڑاتے ہوئے ہوا کی طرح گھر سے " نکل گیا۔۔۔

جیسکا کمرے میں داخل ہوتی شب خوابی کا لباس لے کر باتھروم میں چلی گئی دس پندرہ منٹ بعد سلک کی برہانہ میکسی پہنے وہ آتے ہی گنگناتے ہوئے اپنے گیلے بال سکھانے لگی۔۔۔

ہیلو جیسکا۔۔۔ایکدم آواز پر جسکا کی گنگناہٹ کے ساتھ اسکا بالوں میں چلتا ہاتھ " بھی رُک گیا اُسے احساس ہی نہیں ہوا اُس کے علاوہ بھی کوئی بنا اجازت اسکے کمرے میں گھسا ہے۔۔۔

آواز پے جسیکا جیسے ہی پلٹی سامنے میرون ہڈ میں کوئی انجان لڑکی کھڑی تھی جیسکا اُسے سر تا پیر دیکھ رہی تھی سفید خوبصورت ہاتھ لمبے نوکیلے ناخن جن میں میرون ہی رنگ کا نیل پینٹ لگا تھا جیسکا کو لمحہ لگا تھا سمجھنے میں کے سامنے کھڑی لڑکی کوئی انسان یا جن نہیں بلکہ ویمپائر تھی۔۔۔

" کون ہو تم؟ تمہاری جرّت کیسے ہوئی ہمارے علاقے میں وہ بھی میرے کمرے میں گھسنے کی؟ جیسکا غصّہ سے بولتی آگے بڑھ رہی تھی آنکھوں کا رنگ بدل کر سیاہ ہوچکا تھا جب کے نوکیلے دانت اب نظر آرہے تھے۔۔

" ہاہاہا! تم روکو گی مجھے ؟ جانتی نہیں ہو ماظن اور اپنے درمیان میں کسی کو پسند نہیں کرتی ہوں؟ اُسکی بات پر جیسکا بُری طرح چونکی۔۔۔

" کون ہو تم؟ جیسکا نے شدید حیرت سے اُسے کہا جس نے مُسکرا کر اپنا ہڈ پیچھے گرایا تھا۔۔۔۔

" وری۔۔۔حیرت سے جیسکا کی آنکھیں پھٹنے کے قریب ہوگئیں۔۔۔وری اُسکی حالت سے محظوظ ہوتی پلک جھپکتے اسکے بلکل نزدیک آگئی۔۔۔

جیسکا نے پیچھے ہونا چاہا اُسی وقت وری نے اُسکی گردن دبوچ لی۔۔۔

" اتنی آسانی سے نہیں مارونگی تجھے بہت شوق ہے نہ چپکنے کا۔۔وری نے سرگوشی میں کہتے ہی اُسکے گال پے اپنے نوکیلے ناخنوں سے پنجے کی طرح وار کیا۔۔جیسکا زور سے چیخ مارتی نیچے گری۔۔۔

وری نے مُسکرا کر اُسے دیکھا جس کا گال ادھڑ گیا تھا گال کا گوشت لٹک گیا تھا لیکن فوراً ہی زخمی گال دوبارہ سہی ہوگیا۔۔

میں تجھے زندہ نہیں چھوڑونگی۔۔۔جیسکا پھنکارتی ہوئی اٹھ کر اُس پر جھپٹنے لگی " وری نے برق رفتاری سے اسکے چہرے کو دونوں ہاتھ سے پکڑ کر گردن مڑوڑ کر دور اُچھالا۔۔۔

وری کا باپ بھی انجان تھا کے وہ اسکے انسان اور ویمپائر کے خون کی ملاوٹ کے باعث اُسے کمزور سمجھ رہے تھے۔۔

وری چلتی ہوئی جسیکا کے قریب رُک کر جھک کر اُسے اٹھا کر باہر نکل گئی۔۔۔

باہر آتے ہی وہ جنگل کی طرف چلی گئی جیسکا کی لاش کو پھینک کر شیر کی آواز پر وہ تیزی سے وہاں سے نکلی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وری جیسے ہی باتھروم سے میکسی زیب تن کیے باہر نکل کر اپنے گیلے بالوں میں انگلیاں چلاتی ڈریسنگ ٹیبل تک آئی ماظن کو اچانک اپنے پیچھے دیکھ کر مسکرا کر اسکی طرف پلٹی جو خفگی سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

جانتی ہو کیا کر کے آئی ہو اُن کا شک ہم پر جائے گا۔۔۔ماظن نے کہتے " ساتھ اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنے نزدیک کیا۔۔۔

آپ یہی تو چاہتے تھے ماظن۔۔۔وری نے اسکا گال سہلاتے ہوئے " کہا۔۔۔ماظن ایکدم مسکرا کر اُسے اپنے سینے سے لگا چُکا تھا۔۔۔

شام کا وقت تھا باہر برف باری ہو رہی تھی ایسے میں نمرہ علیہ اور وریٰ کے ساتھ برف باری لطف اندوز ہونے کے لئے باہر نکل گئیں۔۔۔وریٰ نے اپنے آپ کو سردی سے بچنے کے لئے ماظن کا جیکٹ پہنا ہوا تھا۔۔۔

تمہیں سردی لگ رہی ہے ؟ نمرہ نے وریٰ کو ایک ہی جگہ کھڑا دیکھ کر " تعجب سے پوچھا۔۔۔

تھوڑی بہت۔۔لیکن مجھے برف باری بہت پسند ہے۔۔۔وریٰ نے اُسے دیکھ کر " اردگرد نظر دوڑا کر مُسکرا کر اُسے بتایا۔۔۔

اس سے قبل وہ اپنی بات جاری رکھتیں کسی دوسرے کی موجودگی محسوس کرتیں چونک کر دونوں پلٹیں سامنے ہی اتھن غم و غصّے سے ایک نظر ان دونوں پر ڈالتے اندر بڑھ گیا۔۔۔

کچھ گڑبڑ ہے۔۔۔نمرہ ہلکے سے بڑبڑا کر پیچھے جانے لگی علیہ اور وہ بھی اُسکے " ساتھ ہی اندر بڑھیں لیکن اندر کا منظر دیکھ کر ایکدم رُکیں۔۔۔۔اتھن اور ماظن ایک دوسرے کا گریبان جکڑے کھڑے تھے۔۔۔وریٰ نے دونوں مٹھیوں کو سختی سے بھنچ لیا۔۔۔

میری بہن کو کیوں مارا۔۔۔اگر اسکی لاش میرا آدمی نہیں دیکھتا تو وہ جانور " اُسے اپنی خوراک بنا لیتا۔۔۔اتھن غصّے سے چنگھاڑ رہا تھا آواز کے ساتھ اسکے نوکیلے دو دانت دیکھ رہے تھے۔۔۔اس سے قبل اتھن ماظن پر حملہ کرتا ماظن کے اشارہ کرتے ہی کوئی برق رفتاری سے پاس سے گزرا۔۔۔اتھن کا دھیان

دوسری جانب گیا اس سے قبل وہ دوبارہ ماظن کی طرف دیکھتا ماظن نے لمحہ میں اُسکی گردن مڑوڑدی۔۔۔اتھن کا ہاتھ ماظن کے گریبان سے ڈھیلے ہوئے ماظن نے جھٹکے سے اُسے پھینکا۔۔۔

" بہت خوب میری جان۔۔۔ماظن نے توڑی ہوئی گردن والے اتھن کو دیکھ کر نظر اٹھا کر طرفس کو دیکھا جو اُسی کے قریب کھڑا سرخ ڈیلوں سے اُسے دیکھ کر مُسکرا رہا تھا۔۔۔

" بھائی آپ نے سیدھا جنگ کو دعوت دے دی ہے۔۔۔زبرین نے اپنے بھائی کو دیکھ کر کچھ فکرمندی سے کہا۔۔

" اسکے باپ کو میں اپنے ہاتھ سے ختم کروں گا۔۔۔چلیں سب موسم سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔۔۔ماظن پُرسکون سا بولتا مُسکرا کر وریُ کے پاس سے گزر کر باہر نکل گیا۔۔۔

" زبرین فکرمت کرو تم اپنے بھائی کو نہیں جانتے؟ علیہ نے ہلکی آواز میں زبرین کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے تسلی دی۔۔۔

کاین جیسے ہی اپنے گھر میں داخل ہوا اپنے بھائی کایان کو دیکھ کر حیران ہونے کے ساتھ پرجوش طریقے سے آگے بڑھ کر ملنے لگا لیکن دوسری طرف اتنا جوش کا اظہار نہیں کیا گیا۔۔۔

" تم لوگ تو پانچ دن بعد آنے والے تھے۔۔۔کاین نے الگ ہوتے ہوئے

اپنے بھائی کو دیکھا جو زبردستی مسکرایا تھا کاین ایک طاقتور اور خطرناک ویمپائرز میں سے ایک تھا وہ اپنے بھائی کی خصلت پہلے سے جانتا تھا۔۔۔

تایا جان کیسے ہیں آپ ؟ حمید نے آگے بڑھ کر ملتے ہوئے کہا وردہ بیگم بالوں " کے ایک طرف کئے انہیں ہی دیکھ رہی تھی اپنے شوہر سے زیادہ وہ کاین کو پسند کرتی تھیں اور یہ بات کایان بھی جانتا تھا۔۔۔

میں بلکل ٹھیک ہوں چلیں مہمان خانے میں بیٹھتے ہیں۔۔۔کاین ایک نظر " وردہ کو دیکھ کر انہیں لے کر آگے بڑھ گئے۔۔۔جب کے ریلنگ کو تھامے ماہ بیگم نفرت سے اس عورت کو دیکھ رہی تھیں جو آج بھی کاین کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش میں تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماظن اور وریٰ دونوں اندھیرے میں سفید برف پر بیٹھے تھے جب زبرین ان دونوں کے قریب آیا وریٰ نے تیزی سے ماظن کے کندھے سے سر اٹھایا۔۔۔

کیا بات ہے زبرین اس طرف آنے کی وجہ جان سکتا ہوں۔۔۔ماظن نے اپنے " بھائی کے اس طرف آنے پر ناگواری سے پوچھا۔۔۔

معافی چاہتا ہوں بھائی ماں نے بتایا وریٰ کے گھر والے گھر آئے " ہیں۔۔۔زبرین نے شرمندہ ہوتے ہوئے بتایا وریٰ کی سچائی سب جانتے تھے لیکن کسی کو نہیں معلوم تھا کے وریٰ نے خود سب سچ اُگل دیا ہے۔۔۔

زبرین کی بات سنتے ہی دونوں جھٹکے سے کھڑے ہوئے۔۔

چلو کایان ڈنر لگ گیا ہے۔۔کاین ملازم کے آنے پر اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے "
بولا جب کے کایان اور حمید نے نظروں کا تبادلہ کیا تھا۔۔۔
او مجھے تو بہت بھوک لگی ہے مسٹر کاین۔۔۔وردہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوتے "
ہوئے کہتی اپنے بالوں کی لٹ انگلی پے گھومانے لگی۔۔۔
کاین نے تیز نظروں نے اُس ڈھیٹ عورت کو دیکھا جو آج بھی اُن کی توجہ
پانے کے لئے مری جا رہی تھی۔۔۔
سب میز پر آکر بیٹھے ہی تھے جب حال کا دروازہ کھولتے ہی ڈریک اپنے اندر
داخل ہورہا تھا۔۔۔
کاین تیزی سے اپنی جگہ سے اٹھا۔۔۔
تم یہاں کیا کر رہے ہو ؟ کاین نے روعب دار لہجے میں پوچھا۔۔۔جب کے "
ڈریک نے بنا کچھ کہے غصّے سے اُسکا گریبان پکڑنا چاہا کاین نے تیزی سے اسکے
دوسری طرف اُچھالا اس سے قبل ڈریک اٹھ کر حملہ کرتا کایان نے ہوا کے
جھونکے کی طرف اسکے سر پے پہنچ کر گردن مڑوڑ دی۔۔۔
ایکدم حال میں سنّاٹا چھا گیا۔۔۔
کاین صاحب شدید حیرت سے اپنے بھائی کو دیکھ رہے تھے جو اپنے بیٹے کو
ڈریک کی لاش اُسکے علاقے میں پھکوانے کا حکم دے رہے تھے۔۔۔
کایان تم نے کیسے مار دیا اُسے۔۔۔کاین کی آواز خاموشی تو ٹورتی پورے حال "
میں گونجی۔۔۔کایان نے پلٹ کر اپنے بھائی کو دیکھا۔۔۔

" جیسے ماظن نے اس کے دونوں بچوں کو ختم کیا بلکل ویسے ہی۔۔۔کایان نے سرسراتے لہجے میں کہتے کندھے اُچکائے۔۔۔

" کایان یہ کوئی عام ویمپائر نہیں تھا۔۔کیف صاحب کی آواز پر دونوں نے اُنہیں دیکھا جو اپنی بیوی کے ساتھ کھڑے تھے۔۔۔

" ہم اس کے بچے بھی کوئی عام نہیں تھے پھر ماظن نے کیسے دونوں کو ختم کردیا۔۔۔تعجب ہے مجھے۔۔۔کایان نے آبرو اُچکائے کاین ایکدم طیش میں آگئے۔۔۔

" کیا مطلب ہے تمہارا اور تم یہ بار بار ایک ہی بات کیوں دوہرا رہے ہو؟ جو کہنا چاہتے ہو صاف صاف کہو کایان۔۔۔کاین نے غصّے سے اپنے بھائی کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ کر پوچھا جو اسکے سوال پر مسکرائے تھے ایسے جیسے اُسے کوئی لطیفہ سُنایا گیا ہو۔۔۔

" میرا خیال ہے اب اس سوال کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیوں نہ اپنے بچوں کے پاس جا کر جشن منایا جائے مجھے اپنی معصوم بیٹی کو بھی سرپرائز دینا ہے کیا خیال ہے۔۔۔کایان مسکرا کر اپنی بات مکمل کرتے اُنہیں دیکھنے لگا۔۔کاین سوچنے کے بعد سر اثباب میں جنبش دینے لگے۔۔۔

ماہ بیگم نے کچھ کہنا چاہا جب کاین صاحب کے آنکھ سے اشارہ کرنے پے خاموش ہو گئیں۔۔۔

وریٰ کمرے میں بیٹھی ماظن کا انتظار کر رہی تھی جو اپنے باپ سے رابطہ کرنے گیا تھا.

وہ جو بستر پر میکسی پہن ایک طرف بال ڈالے بیٹھی تھی اپنے پیچھے کسی کی موجودگی پا کے تیزی سے پلٹی ماظن جو ابھی آکر اُسکے پیچھے بیٹھا تھا ایکدم اُسکے حصار میں سمائی تھی۔۔

کیا کہا انکل کاین نے؟ وریٰ نے بے صبری سے پوچھا جو جواب دینے کے " بجائے اسکے گال کو انگوٹھے سے سہلا رہا تھا۔۔۔

وہ سب یہاں آرہے ہیں۔۔ماظن نے کہتے ہی اُسے اپنے نزدیک کیا وریٰ " نے حیرت سے اُسے دیکھا جو پُرسکون تھا۔۔

آپ اتنا پُرسکون کیوں ہیں ماظن؟ وریٰ نے اُسکا ہاتھ جھٹکتے ہوئے گھورتے " ہوئے پوچھا ماظن اُسکی بات پر مُسکرایا۔۔

تم اپنے گھر والوں سے آخری بار ملنا نہیں چاہو گی جانِ ماظن۔۔۔ماظن کے " بولتے ہوئے آنکھیں چمکیں وریٰ چُپ ہوتی ایکدم مُسکرا کر اُسکے سینے سے لگی۔۔

رات کا دوسرا پہر تھا ہر طرف خاموشی کا عالم تھا ایسے میں صوفے پر تہمیم اکیلا بیٹھا ٹی وی پر مووی دیکھ رہا تھا جب قدموں کی چاپ پر آہستہ سے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔

تھیم کیا بات ہے ایسے کیوں کھڑے ہو ؟ تہمیم نے پورا اسکی طرف گھوم کے "

حیرت سے پوچھا۔۔

میں شکار پر جا رہا ہوں چلو گے ؟۔۔تھیم نے اُسے دیکھ کر پوچھا جو سُنتے ہی " کھڑا ہوا تھا۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔تہمیم فوراً جانے کے لیے راضی ہوا۔۔اِس سے قبل دونوں " باہر نکلتے آواز پر حیرانگی سے گھوم کر سامنے کھڑی وریٰ کو دیکھنے لگے جو تیار کھڑی مسکرا کر دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔تہمیم اور تھیم نے ایک دوسرے کو دیکھ کر جیسے ہی اسے دیکھا وریٰ نزدیک کھڑی مُسکرا کر اُن دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔تہمیم اور تھیم گھبرا کر ایکدم مُسکرائے۔۔

آنٹی وریٰ یقیناً آپ چل سکتی ہیں آج مزے دار اور بھرپور شکار ہوگا کیوں " تھیم۔۔۔تہمیم نے دھیمی آواز میں پُراسرار لہجے میں کہا۔۔تہمیم کی بات پر تینوں مُسکرا کر باہر نکل گئے۔

رات کے سناٹے میں رینگنے کی آوازوں کے ساتھ جانوروں کی آوازوں نے ماحول کو ہولناک بنایا ہوا تھا ٹھنڈ اس قدر تھی کہ کوئی بھی عام انسان ایک منٹ سے زیادہ وہاں نہیں کھڑا رہ سکتا لیکن وہ تینوں ماحول سے لطف اندوز ہوتے تیزی سے آگے بڑھ رہے تھے جب اتھن کے ریزورٹ کے پچھلی طرف سے اندر جانے لگے۔۔۔

اندر داخل ہوتے ہی تھیم نے اپنے بھائی اور وریٰ کو دیکھا۔۔

ہم یہاں کیا کرنے آئے ہیں آنٹی وریٰ؟ تھیم نے اُسے دیکھ کر پوچھا جب " کے تہمیم بھی یہی جاننا چاہتا تھا۔۔۔

وریٰ نے اپنا لانگ کوٹ اُترا۔۔۔

اپنے باپ سے ملنے۔۔۔وریٰ نے سرسراتے لہجے میں کہتے آنکھوں کو بند کر " کے کھولا جو اب دوبارہ سیاہ ہوچکی تھیں۔۔

تہمیم اور تھیم دونوں نے پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھا جب قدموں کی چاپ پے پلٹے۔۔

اکیلے ہی شکار پر نکل آئے۔۔۔ماظن نے مُسکرا کر ان تینوں کو دیکھا ماظن کے " پیچھے زبرین بھی کھڑا مُسکراتے ہوئے وریٰ کو دیکھ رہا تھا جو ماظن کو آبرو اُچکا کر دیکھ رہی تھی۔۔۔

یہ سب چھپنے والا نہیں ہے وریٰ۔۔۔ماظن نے اُسکے دیکھنے پر کہا جس نے " کندھے جھٹکے تھے۔۔۔۔

بھائی آپ کو لگتا ہے انکل کایان یہیں آئیں گے ؟ زبرین نے اپنے بھائی سے " پوچھا جس نے چونک کر اُسے دیکھا تھا۔۔

ہاں وہ لوگ یہاں کچھ دیر روکیں گے۔۔۔۔ماظن نے سر کو جنبش " دی۔۔آگے بڑھ کر لمبی سے کرسی پر بیٹھ کر سر ٹیکا کر آنکھوں کو موند گیا۔۔۔

معافی چاہتی ہوں دیر ہوگئی آنے میں۔۔۔ایکدم عملیہ نمرہ۔اور طرفس کے " ساتھ اندھیرے سے روشنی میں آئی۔۔۔۔

تہمیم اور تھیم اپنے ماں باپ کو دیکھ کر وریٰ کے پیچھے چھپنے لگے جب کے سب وریٰ کو خوش گوار انداز میں دیکھ رہے تھے۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

رات کے تین بج رہے تھے ایسے میں سب اتھن کے ریزورٹ کے لاونج میں بیٹھے تھے جب ایکدم خاموشی میں وریٰ نے دروازے کی سمت دیکھ کر سرسراتے لہجے میں کہا۔۔۔۔

ابّو۔۔۔وریٰ سپاٹ چہرے کے ساتھ بولتی ماظن کے قریب جا کر کھڑی " ہوگئی جبکہ سب چونک کر دروسزے کی طرف دیکھتے کھولنے کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔

نمرہ تہمیم اور تھیم کو لے جاؤ یہاں سے۔۔۔طرفس اچانک اپنی بیوی سے " مخاطب ہوا نمرہ کے ساتھ دونوں نے بھی طرفس کو دیکھا۔۔۔

لیکن کیوں؟ نمرہ نے ایک نظر بند دروازے کو دیکھ کر طرفس سے پوچھا " سب دروزے پر نظریں مرکوز کیئے بیٹھے تھے جبکہ طرفس کی آنکھوں سے اب خون کی لکیر گال پے پھسل کے تھوڑی سے غائب ہو رہی تھی۔۔۔

نمرہ نے دیکھتے ہی بنا جواب سنے دونوں کو چلنے کا اشارہ کیا۔۔۔"

ہم کیوں نہیں روک سکتے ؟ تہمیم بنے خفگی سے اپنی ماں سے پوچھا نمرہ بے " ایکدم اپنے بیٹوّں کو گھورا۔۔۔

مجھے کچھ بُرا ہونے کا احساس ہو رہا ہے طرفس میرا خیال ہے یہ وقت سہی "

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں ہے۔۔۔نمرہ دوری طرف بڑھتی ایکدم روک کے گردن گھوما کر بولی۔۔۔

ہم ویمپائرز کا یہی وقت ہے۔۔۔۔۔نمرہ اب تم جاؤ فکر مت کرو کچھ نہیں " ہوگا۔۔طرفس نے اُسے تسّلی دی نمرہ سر ہلا کر چلی گئی جب ماظن نے اُسے دیکھا۔۔

ہمارے اردگرد پورا گروپ ہے مجھے لگتا ہے نمرہ کی بات ٹھیک " ہے۔۔۔طرفس نے اُسکے دیکھنے پر کہا جس نے ساتھ کھڑی وریٰ کو دیکھا تھا۔

یقیناً آپ لوگ ڈر نہیں رہے ہوں گے لیکن اگر کچھ ایسا ویسا خطرہ ہے تو " ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔وریٰ نے باری باری سب کو دیکھ کر کہا جب زبرین گلا کھنکھار کر قدم اٹھاتا وریٰ کے مقابل آیا۔۔۔

بھاگ جانا بزدلوں کا کام ہوتا ہے بھابھی۔۔۔۔۔زبرین نے گھورتے ہوئے نظر " پھیر کے وریٰ کے ہاتھ دیکھے۔۔۔سیاہ لمبے نوکیلے ناخن زبرین نے ترچھی نظروں سے اپنے بھائی کو دیکھا جس نے دھیرے سے اشارہ کیا تھا زبرین نے ایکدم پوری طاقت سے ورِیٰ کو پکڑ کے دور اُچھالا ماظن برق رفتاری سے آگے بڑھ کر عملیہ کو اپنے پیچھے کرتے دور لکڑی کے فرش پر گری وریٰ کو دیکھنے لگا۔۔۔

طرفس اور زبرین بھی ماظن کے نزدیک آئے۔۔۔

وریٰ کہاں ہے ؟ ماظن دھاڑ کر بولتا اس تک پہنچ

چکا تھا لمحہ لگا تھا سب ہونے میں اور وریٰ پوری آنکھیں کھولے اُسے دیکھ رہی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھی۔۔۔

ماظن۔۔۔۔۔بے یقینی سے وہ اُسے دیکھ رہی تھی۔۔"

" بھائی یہ سب کیا ہے ؟ عملیہ نے شدید حیرت میں ماظن کو دیکھتے ہوئے پوچھا اس سے قبل وہ ہمدردی میں آگے بڑھتی وریٰ دھیرے سے مُسکرانے لگی۔۔۔

" ہمم۔۔ماننا پڑے گا بہت تیز حس ہے۔۔۔۔لیکن افسوس کوئی فائدہ نہیں ہوگا وریٰ کو اب تک اُسکا باپ تم لوگوں کے ریزورٹ میں ہی ختم کردے گا اور میں۔۔۔وریٰ کے روپ میں بہروپیا کہتے کہتے ایک دم ہاتھ کی مُٹھی کھولتی کالے دھویں کے ساتھ غائب ہوگئی ایک پل کے لئے کالا دھواں پھیلا ایکدم لاونج خالی ہوگیا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب وقت ضائع کئے بغیر ہی واپس آئے تینوں بھائیوں کو دیکھ کر تیزی سے اندر داخل ہوئے۔۔۔

پاپا وریٰ کہاں ہے؟ ماظن سیدھا اپنے باپ کے نزدیک گیا۔۔۔"

" کیوں تم سب کے ساتھ تو یہیں آئی تھی۔۔کاین نے ایک نظر سب پے ڈال کر کہا ماہ بیگم دونوں کے قریب آئیں جب کے وردہ بیگم کایان کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔۔۔

" ہمارے ساتھ تھی لیکن اب یہاں کہیں نہیں ہے۔۔۔ماظن نے اپنا غصّے ضبط کرتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

کیا بیکار کی بات کر رہے ہو ماظن تم سب کوئی عام انسان نہیں ہو جو ایسی " باتیں کر رہے ہو کایان اپنی بیٹی سے ملنے آیا ہے۔۔۔کاین نے اپنے بیٹے کو گھورتے ہوئے جواب دیا۔۔جبکہ وردہ بیگم کایان کے قریب سرگوشی کرنے لگیں۔۔۔

میری بیٹی کہاں ہے کایان تم نے اُسے کہاں چُھپایا ہے۔۔۔وردہ کی بات سنتے " ہی کایان نے اپنی بیوی کو گھورتے نظروں سے ہی دھمکی دے دی۔۔وردہ سہی معنوں میں اپنی بیٹی کے لئے پریشان ہوئی تھی لیکن اس وقت وہ ڈرنے والی نہیں تھیں۔۔۔۔

ہو سکتا ہے پاپا کیا آپ لوگ بھول گئے ہیں کے وہ انسان ہے ؟ ماظن نے " گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

غلط۔۔۔ایکدم غصّے سے کہتے کایان صاحب ماظن کے نزدیک آئے۔۔۔ماظن " نے بھی لحاظ کیئے بغیر اُنکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑیں۔۔۔

کیا غلط ہے اس میں انکل کایان؟ ماظن نے جما جما کر پوچھا۔۔کایان صاحب " نے کندھے جھٹکے۔۔۔

آہ! کیونکہ وہ ایک ویمپائر خاندان کی بیٹی ہے۔۔۔ہاں اس میں اتنا حیران " ہونے کی کیا بات کیا ہے یہ سن کر تو سب کو خوش ہونا چاہیے۔۔۔کایان نے سنجیدگی سے بولتے ہوئے ماظن کو دیکھا۔

آپ کی اطلاع کے لئے عرض کرتا چلوں انکل کایان میں سب جانتا ہوں وہ "

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھی تب سے جب آپ وریٰ اور اتھن کی شادی کا سوچ رہے تھے۔۔۔لیکن آپ نے جان کر اتھن اور جیسکا کو مروایا وہ بھی تب جب وریٰ سمیت ہم اس پاس ہوتے تھے . . ماظن نے بتاتے ہوئے کنکھیوں سے سب کو دیکھا ماظن کی بات سنتے ہی کایان بے آنکھیں پھیلا کر اُسے دیکھاجبکہ زبان گنگ ہوچکی تھی۔۔۔

ماظن انکی حالت دیکھ کر محظوظ ہونے لگا۔۔

اب بتائیں ماظن کی وریٰ کہاں اس وقت کہاں ہے میں اُسے ڈھونڈھ نہیں پارہا۔۔۔ماظن نے پوچھتے ہی ہاتھ انکے کندھے پر رکھا۔۔۔

کایان۔۔۔ماظن کے خاموش ہوتے ہی کاین صاحب انکے مقابل آئے۔۔"

وہ تمہیں کبھی نہیں ملے گی ماظن کاین۔۔۔میں اُسے انسانوں کے خون کا " عادی بنا دوں گا اتنا کے پھر وہ تمہاری جان کی بھی دشمن بن جائے گی اور تب اُسے میں ختم کروں گا جیسے ڈریک۔۔۔۔کایان اپنے اصلی روپ میں سرسراتے ہوئے لہجے میں بول کر مسکرانے لگا۔۔۔اس سے قبل ماظن اپنے ہی چاچا کو مار دیتا کاین صاحب نے آگے بڑھ کر پوری قوت سے کایان صاحب کو مکا مارا۔۔

حمید اپنہ باپ کو دیکھ کر غصّے سے کاین صاحب پے حملہ کرنے والا ہی تھا " چھوٹے سے لاونج میں جیسے طوفان آگیا ہو۔۔۔حمید کے انکےاوپر حملہ کرنے سے قبل ہی زبرین درمیان میں آتے ہی جھپٹ کر چہرے کو دونوں طرف سے پکڑ کے جھٹکے سے گھوما دیا۔۔۔وردہ بیگم چیخ پڑیں جبکہ کیف صاحب

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اشارے پر کرن اور ماہ بیگم دونوں کے ساتھ عملیہ کو بھی وہاں سے لے کر نکل گئے۔۔

رات کے سناٹے میں دور جنگل سے جانوروں کی آوازیں اندر کے ماحول میں اور ہولناک لگ رہا تھا۔۔۔

ہمیں کمزور ہرگز مت سمجھنا۔۔۔حمید کے نچلا دھڑ گرتے ہی زبرین بے " اُسکے چہرے کو تھامے بولتے گیند کی طرف دیوار پے مارا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔میرا بیٹا۔۔۔نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔آآآآآ! کایان حلق کے بل دھاڑتا " رونے لگا آنکھوں سے خون آنسوؤں کی صورت بہنے لگے جب کے کچھ فاصلے پر باپ بیٹے مطمئن انداز میں کھڑے اُسے تڑپتا دیکھتے رہے۔۔

کاین صاحب کے اشارے پر ماظن اور طرفس دونوں نے آگے بڑھ کے انہیں پکڑ لیا۔۔۔

وردہ بیگم غصّے سے انکی جانب بڑھیں۔"

زندہ رہنا چاہتی ہو تو دور رہو ورنہ تمہارا بھی یہی حشر ہوگا۔۔۔کاین کی " دھمکی نے وردہ بیگم کے قدموں کو روک لیا۔،

چھوڑ دو اتنا آسان نہیں ہے مجھے مارنا۔۔۔۔کایان کی آواز اتنی تیز تھی کہ " وردہ بیگم رونا بھول کر پلٹ کر کایان کو دیکھنے لگیں۔۔۔

پلیز انہیں کہاں لے جا رہے ہو چھوڑدو۔۔۔چھوڑدو میں بتاتی ہوں وریٰ " کا۔۔۔وردہ بیگم کایان کو لے جاتے دیکھ کر جلدی سے بولیں جب کے کایان

صاحب اپنی ہی بیوی کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے لگے۔۔۔

کہاں ہے وریٰ ؟ ماظن نے سخت لہجے میں پوچھا۔۔وردہ بیگم کایان صاحب کو " دیکھنے لگی جو اُسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہے تھے۔۔۔

وریٰ ہمارے ویمپائر اسٹیٹ کے تہہ خانے میں قید ہے۔۔وردہ بیگم کے " بتاتے ہی کایان قہقہ لگا کر ہنسا تو ہنستا چلا گیا۔۔

اُس کی وجہ سے میری دو سال کی ہماری اپنی بیٹی مری اور اتنے سالوں بعد " میرا بیٹا تم لوگوں نے مار دیا میں اسے اتنی اذیت زدہ موت دوں گا کے خون کے آنسوں روئے گی۔۔کایان نے نفرت سے کہتے ہوئے ایکدم گرفت سے نکل کر وردہ بیگم پر جھپٹنا مارنا چاہا جسے واپس روک لیا گیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں تم سب کو ختم کردوں گا ایک غیر کے لئے تم لوگ مجھ سے دشمنی لے " رہے ہو۔۔کایان نے غصّے سے اپنے بھائی کو جذباتی کرنا چاہا جیسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔

کایان میرے سوتیلے بھائی میں اسی دن کا انتظار کر رہا تھا جب تم اپنا اصل " چہرہ ہم سب کے سامنے لاؤ گے میرے باپ نے ایک بُری عورت سے شادی کی تو سوچو اسکی اولاد کیسے نیک ہوسکتی ہے تم نے تو شادی کرتے ہی اپنا اصل روپ دکھانا شروع کر دیا تھا۔۔۔کاین کہتے کہتے اسکے نزدیک گیا سب خاموش کھڑے اُنہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔

وردہ بیگم کایان صاحب کو حیرت سے دیکھنے لگیں۔۔۔کاین صاحب سانس لے کر دوبارہ بولنا شروع ہوئے۔۔۔

"کس بیدردی سے تم نے وریٰ کے ہنستی بستی دنیا اُجاڑ کر ایک سال کی انسانی بچی کو ویمپائر بنا کر اپنی بیوی کے حوالے کیا تاکہ اُسے جوان کر کے اپنے کسی فائدے کے لئے استعمال کر سکو مگر دیکھو آج تم اپنے دونوں بچوں کو کھو چکے ہو۔۔۔کاین کہتے ہی تلخی سے مُسکرایا جبکہ وردہ بیگم جو ہر بات سے انجان تھیں بے یقینی سے کایان صاحب کو دیکھتی رہ گئیں۔۔۔۔

"بھولو مت کاہن وہ ہے تو آدھی انسان۔۔۔کتنی تکلیف والی بات ہے کے تمہاری بہو کے خون میں جو ملاوٹ ہے خون پینے کے بعد اسکی اپنی طبیعت نڈھال ہوجاتی ہے اور اگر کبھی کسی دشمن کے سامنے اُس کی وہ حالت ہوگئی تو سوچو کیا ہوگا۔۔۔کایان نے مُسکراتے ہوئے ان سب کو تپایا۔۔۔ماظن اور زبرین دونوں نے غصّے سے مُٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔

"پاپا یہ ہمیں صرف باتوں میں اُلجھا رہے ہیں آپ جلدی فیصلہ کریں ورنہ روشنی ہوتے ہی ویمپائر اسٹیٹ کھنڈر بن جائے گا اور میں اگلی رات کا انتظار نہیں کر سکتا۔۔۔ماظن نے اُنہیں کچھ کہنے سے قبل ہی سختی سے بول دیا۔۔کایان صاحب اسکی بات پر مُسکرائے۔۔

"ماظن کاین تمہاری بےبسی پر ترس آرہا ہے نہ تم اپنی محبوبہ کو بچا سکے نا آپ اپنی بیوی کو بچا سکو گے۔۔۔کایان نے اسے دیکھ کر کہا۔۔۔

انکل کایاں میں جانتا تھا جیسکا کو وریٰ نہیں مار سکتی تھی کیونکہ وہ اس سے " زیادہ طاقت رکھتی تھی اور اتھن جو وریٰ کو چلاکی سے ختم کرنے آیا تھا مجبوراً مجھے اسے ختم کرنا پڑا اس وقت وہ کچھ نہیں سمجھتا جیسے انسان جوش میں ہوش کھو دیتا ہے ویسے ہی وہ اُس وقت کچھ سمجھنے سے قاصر تھا۔۔۔ماظن نے سنجیدگی سے انہیں دیکھ کر کہا جو سب سننے کے بعد ماظن کو گھور رہے تھے۔۔۔

بات مکمل کرتے ہی ماظن کاین کے اشارے پے زبرین کے ساتھ باہر جانے " لگا جب دروازے پر ہی کایان کے آدمی (ویمپائرز) انکے مقابل آگئے۔۔

اوہ انکل کایان اب آپ کے یہ کمزور آدمی مجھ سے مقابلہ کریں گے جو " معصوم انسانوں کا خون پی کر ہی زندہ رہتے ہیں۔۔۔ماظن نے گردن گھوما کر کہتے ہی برق رفتاری سے سامنے کھڑے دونوں آدمیوں کی گردنیں اکھاڑدیں ماہ بیگم نے فخر سے اپنے بیٹے کو دیکھا جبکہ وردہ بیگم نامحسوس طریقے سے کاین صاحب کے پیچھے چلی گئیں انہیں اس وقت کایان سے خوف آرہا تھا۔۔۔

کاین آدمیوں کو مارتے ہی باہر نکل گیا۔۔۔کایان صاحب پیچھے ہی جانے لگے جب اچانک ہی کاین صاحب تیزی سے انکے پاس سے گزرے۔۔

چلو ماہ ہم اپنی بہو کے لینے چلیں۔۔۔کاین صاحب نے نظریں زمین پر گرے " کایان کے کٹے دھڑ کو دیکھ کر کہا وردہ بیگم چیخ مارتیں تھر تھر کانپنے لگیں وہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جو اپنے شوہر کو بہت چلاک اور طاقت والا سمجھتی رہیں ایک لمحہ نہیں لگا اُسے ختم کرنے میں۔۔۔

" وردہ تم واپس اپنے گھر چلی جاؤ میں تمہاری نیت جانتی ہوں۔۔۔،ماہ بیگم کی آواز پر وردہ بیگم نے اُسے دیکھا۔۔۔

" مجھے اپنی بیٹی سے الگ مت کرو پلیز مجھے کچھ نہیں چاہیے۔۔۔وردہ بیگم نے منّت کرنے والے انداز میں کہا۔۔کاین اور ماہ دونوں غور سے اُسے دیکھتے رہے پھر سر ہلا کر چلنے کا کرتے ویمپائر اسٹیٹ کی جانب گامز ہوگئے۔۔۔

" بھائی رُک کیوں گئے ؟ زبرین پُہچتے ہی ماظن کے ایکدم رُکنے پر پلٹ کر پوچھنے لگا۔۔

" وہ یہیں ہے ہمیں احتاط سے جانا چاہئے یہاں بہت ویمپائرز بہت ہیں۔۔ماظن اُسے کہتا اندر بڑھ گیا۔۔۔

اندھیرے میں بھی وہ بآسانی تیز تیز چلتے جارہے تھے دور دور سے لوگوں کی آوازیں آرہی تھیں کہیں سے انسانی لڑکے لڑکیوں کے چیخنے کی آوازیں آرہی تھیں یہاں کے ویمپائرز انسانوں کو بھی دعوتوں کے لئے قید کرلیتے تھے۔۔۔

" ماظن دھڑکتے دل کے ساتھ ایکدم رُکا گردن گھوما کر سلاخوں کو دیکھا آگے بڑھ کے ہاتھ بڑھا کر ایک طرف سلائڈ کر جے کھولتا اندر بڑھا کمرے میں تیز روشنی تھی ماظن تیزی سے آگے بڑھ کر نیچے کی جانب جاتی سیڑیاں اُتر کر

جیسے ہی نیچے آیا ساتھ آٹھ ویمپائرز کو دیکھ کر ماظن نے زبرین کو دیکھا یہ جگہ کایان کی تھی۔۔۔ویمپائر اسٹیٹ میں ہر ایک کی ایسی ہی ایک جگہ ہوتی تھی جو خریدتے تھے جیسے انسانوں کے ہوٹل ہوتے تھے۔۔۔

کون ہو تم دونوں بنا اجازت کیسے آگئے۔۔۔آدمی نے اپنی بھاری آواز میں " گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ماظن نے کچھ بھی کہے بغیر آگے بڑھ کر اسے مار کر پوری قوت سے دور اُچھلا۔۔۔

بھائی بھابھی۔۔۔زبرین کی آواز پر ماظن نے جھٹکے سے پلٹ کر اسکی نظروں " کے تعاقب میں دیکھا زنجیروں سے باندھے اسے زمین پر نڈھال گری ہوئی تھی جب کے تھوڑی پر تازہ خون لگا اس بات کا ثبوت تھا کے ابھی اُسے کسی انسان کا خون دیا گیا ہے۔۔۔

ماظن ایکدم ہی غصّے میں آتا دھاڑا۔۔ماظن کی دھاڑ اتنی شدید تھی کے سارے ویمپائر اسٹیٹ میں سنّناٹا چھا گیا۔۔جبکہ وہ جو اُسے مارنے آگے بڑھ رہے تھے گھبرا کر پیچھے ہی رُک گئے۔۔۔۔

زبرین وریٰ کو لے کر سیدھا گھر جاؤ میں وہیں آؤں گا۔۔۔ماظن حکم دیتا وہیں " کھڑا رہا۔۔۔

زبرین سر ہلاتا وریٰ کو کندھے پر ڈالتا جیسے ہی پلٹا پاس کھڑے آدمی نے پیچھے سے دھکہ دیا دونوں زور سے زمین پر گرے وریٰ نے بمشکل آنکھیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کھول کر دیکھنا چاہا سب دھندھلا رہا تھا یوں محسوس ہورہا تھا جیسے کمرے میں طوفان آگیا ہو۔۔۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے وریٰ کی آنکھیں دوبارہ بند ہوتی چلی گئیں۔۔۔

دو دن بعد:

صبح کا وقت تھا جب وریٰ نے کسمسا کر آنکھیں کھولیں۔۔۔کمرے میں تیز روشنی کی وجہ سے جلدی سے آنکھوں پے ہاتھ رکھا جب اپنی ماں کی آواز پے آہستہ سے ہاتھ ہٹا کر آنکھوں سے ہاتھ ہٹا کر اپنے دائیں جانب دیکھا۔۔۔

وردہ بیگم کرسی پر بیٹھیں مُسکرا کر اُسے دیکھ رہی تھیں۔۔۔وریٰ اُنکے مُسکرانے پر خود بھی دھیرے سے مُسکرائی۔۔۔

امی۔۔۔"

وریٰ میری جان شکر ہے اب تم ٹھیک ہو۔۔۔وردہ بیگم اٹھ کر اُسکا ماتھا چوم " کر بولیں۔۔۔

جب کمرے میں سب کو آتے دیکھا۔۔۔

انکل کاین۔۔۔وریٰ نے مُسکرا کر اُنہیں پُکارا جو آگے بڑھ کے اسکے گال کو پیار " سے تھپتھپا کر وہیں کھڑے ہوگئے۔۔۔

ہم سب انتظار میں تھے کب بلکل صحتیاب ہوکر ہماری بیٹی اٹھے گی ماظن اور " تمہارا ریسپشن دھوم دھام سے کرین۔۔۔کاین صاحب نے مُسکرا کر اُسے بتایا

جب وریٰ نے ماظن کا نام سُن کر نظریں دوڑائیں ماظن سامنے ہی کھڑا مُسکرا کر اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

وریٰ نے مُسکرا کر آبرو اُچکائے وہ جانتی تھی اپنے باپ اور اپنی اصلیت۔۔ماظن نے اُسکا اشارہ سمجھتے ہوئے سر کو اثباب میں جنبش دی۔۔۔

وریٰ نے سکون بھرا سانس لے کر آنکھوں کو موند لیا۔۔

دونوں اسٹیج پر ساتھ کھڑے بہت خوبصورت لگ رہے تھے وریٰ نے زمین کو چھوتی جھلملاتی لال رنگ کی میکسی پہنی ہوئی تھی اونچا جوڑا باندھے وہ ماظن کو محبت سے دیکھ رہی تھی جو تھری پیس سوٹ میں محفل پے چھایا ہوا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زبرین اور علمیہ بھی آج ساتھ بہت اچھے لگ رہے تھے۔۔۔ویمپائرز کے ساتھ انسان بھی اس دعوت میں شریک تھے۔۔

کیا دیکھ رہی ہو ؟ ماظن نے اُسے خود کو دیکھتا پاکر سرگوشی کی جس نے " دوسرے ہاتھ سے اسکے گال پے ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

یہی کے آپ اب میرے ہیں۔۔۔۔وریٰ نے مُسکرا کر اُسے کہا جو ہنس دیا " تھا۔۔

میں تو کب سے تمہارا ہوں جب انکل کایان کے ساتھ ڈری سہمی روتی ہوئی " بچی کو آتے دیکھا تھا۔۔۔ماظن کہتے ہی اُسکی طرف جُھکنے لگا جب زبرین اور علمیہ کی آواز پر سیدھا ہوا۔۔۔

تم دونوں سدھر جاؤ ورنہ میں دونوں کی شادی جلد کروانے کا کہہ دوں " گا۔۔۔ماظن نے شرارت سے اُن دونوں کو دیکھ کر کہا جو۔ایک دوسرے کو دیکھنے کے بعد اُسے دیکھ کر کندھے اُچکا کر رہ گئے۔۔۔

ماظن دونوں کے تاثرات دیکھ کر زور سے ہستا وریٰ کے کندھے پر ہاتھ پھیلا کر حصار میں لے چُکا تھا۔۔۔

❤ختم شدہ❤

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلیئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلیئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین